روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 5/اپریل 2008ء 27ربیع الاول 1429ہجری 5شہادت 1387ہش جلد 58-93 نمبر 78

رحمان ورحیم

حضرت عثمانؓ بیان کرتے ہیں کہ ان کے پوچھنے پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

اللہ تعالیٰ الرحمان اس اعتبار سے ہے کہ وہ مخلوق میں سے ہر نیک و بد پر مہربانی کرنے والا ہے اور الرحیم کی صفت خاص طور پر مومنوں پر رفق کرنے کے اعتبار سے ہے۔

(تفسیر کبیر رازی سورۃ فاتحہ جلد اول حدیث نمبر:234)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اس کی رحمتیں دوقسم کی ہیں (1) ایک وہ جو بغیر سبقت عمل کسی عامل کے قدیم سے ظہور پذیر ہیں جیسا کہ زمین اور آسمان اور سورج اور چانداور ستارے اور پانی اور آگ اور ہوا اور تمام ذرّات اس عالم کے جو ہمارے آرام کے لئے بنائے گئے۔ایسا ہی جن جن چیزوں کی ہمیں ضرورت تھی وہ تمام چیزیں ہماری پیدائش سے پہلے ہی ہمارے لئے مہیا کی گئیں اور یہ سب اس وقت کیا گیا جبکہ خود موجود نہ تھے۔نہ ہمارا کوئی عمل تھا۔کون کہہ سکتا ہے کہ سورج میرے عمل کی وجہ سے پیدا کیا گیا یا زمین میرے کسی شدھ کرم کے سبب سے بنائی گئی۔غرض یہ وہ رحمت ہے جو انسان اور اس کے عملوں سے پہلے ظاہر ہو چکی ہے جو کسی کے عمل کا نتیجہ نہیں۔

(2) دوسری رحمت وہ ہے جو اعمال پر مترتب ہوتی ہے اور اس کی تصریح کی کچھ ضرورت نہیں۔ایسا ہی قرآن شریف میں وارد ہے کہ خدا کی ذات ہر یک عیب سے پاک ہے اور ہر ایک نقصان سے مبرا ہے اور وہ چاہتا ہے کہ انسان بھی اس کی تعلیم کی پیروی کر کے عیبوں سے پاک ہو۔اور وہ فرماتا ہے۔..........(بنی اسرائیل:73) یعنی جو شخص اس دنیا میں اندھا رہے گا اور اس ذات بیچوں کا اس کو دیدار نہیں ہوگا وہ مرنے کے بعد بھی اندھا ہی ہوگا اور تاریکی اس سے جدا نہیں ہوگی کیونکہ خدا کے دیکھنے کے لئے اسی دنیا میں حواس ملتے ہیں اور جو شخص ان حواس کو دنیا سے ساتھ نہیں لے جائے گا وہ آخرت میں بھی خدا کو دیکھ نہیں سکے گا۔اس آیت میں خدا تعالیٰ نے صاف سمجھا دیا ہے کہ وہ انسان سے کس ترقی کا طالب ہے اور انسان اس کی تعلیم کی پیروی سے کہاں تک پہنچ سکتا ہے۔

پھر اس کے بعد وہ قرآن شریف میں اس تعلیم کو پیش کرتا ہے جس کے ذریعہ سے اور جس پر عمل کرنے سے اسی دنیا میں دیدار الٰہی میسر آسکتا ہے جیسا کہ وہ فرماتا ہے۔..........(الکہف:111) یعنی جو شخص چاہتا ہے کہ اسی دنیا میں اس خدا کا دیدار نصیب ہو جائے جو حقیقی خدا اور پیدا کنندہ ہے پس چاہئے کہ وہ ایسے نیک عمل کرے جن میں کسی قسم کا فساد نہ ہو۔یعنی عمل اس کے نہ لوگوں کے دکھلانے کے لئے ہوں، نہ ان کی وجہ سے دل میں تکبر پیدا ہو کہ میں ایسا ہوں اور ایسا ہوں اور نہ وہ عمل ناقص اور ناتمام ہوں، اور نہ ان میں کوئی ایسی بد بو ہو جو محبت ذاتی کے برخلاف ہو۔بلکہ چاہئے کہ صدق اور وفاداری سے بھرے ہوئے ہوں اور ساتھ اس کے یہ بھی چاہئے کہ ہر ایک قسم کے شرک سے پرہیز ہو۔نہ سورج، نہ چاند، نہ آسمان کے ستارے، نہ ہوا، نہ آگ، نہ پانی، نہ کوئی اور زمین کی چیز معبود ٹھہرائی جائے۔اور نہ دنیا کے اسباب کو ایسی عزت دی جائے اور ایسا ان پر بھروسہ کیا جائے کہ گویا وہ خدا کے شریک ہیں اور نہ اپنی ہمت اور کوشش کو کچھ چیز سمجھا جائے کہ یہ بھی شرک کے قسموں میں سے ایک قسم ہے۔بلکہ سب کچھ کر کے یہ سمجھا جائے کہ ہم نے کچھ نہیں کیا۔اور نہ اپنے علم پر کوئی غرور کیا جائے اور نہ اپنے عمل پر کوئی ناز۔بلکہ اپنے تئیں فی الحقیقت جاہل سمجھیں اور کاہل سمجھیں اور خدا تعالیٰ کے آستانہ پر ہر ایک وقت روح گری رہے اور دعاؤں کے ساتھ اس کے فیض کو اپنی طرف کھینچا جائے اور اس شخص کی طرح ہو جائیں کہ جو سخت پیاسا اور بے دست و پا بھی ہے اور اس کے سامنے ایک چشمہ نمودار ہوا ہے نہایت صافی اور شیریں۔پس اس نے اُفتاں وخیزاں بہرحال اپنے تئیں اس چشمہ تک پہنچا دیا اور اپنی لبوں کو اس چشمہ پر رکھ دیا اور علیحدہ نہ ہوا جب تک سیراب نہ ہوا۔

(لیکچر لاہور۔روحانی خزائن جلد 20صفحہ 153)

خلافت جوبلی دعائیہ پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صدسالہ خلافت جوبلی کی کامیابی کیلئے احباب جماعت کو نوافل روزوں اور دعاؤں کا پروگرام دیا ہوا ہے۔احباب سے گزارش ہے کہ اس پروگرام کو پابندی سے جاری رکھیں اور ایک دوسرے کو بھی تلقین کرتے رہیں۔اللہ تعالیٰ خلافت کے بابرکت سایہ کو ہمیشہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔آمین

داخلہ مدرسۃ الحفظ طالبات

مدرسۃ الحفظ طالبات میں داخلہ اگست 2008ء میں متوقع ہے ان والدین سے جو اپنی بچیوں کو اس ادارہ میں داخل کروانے کے خواہشمند ہیں درخواست ہے کہ وہ ابھی سے بچیوں کو صحت تلفظ کے ساتھ قرآن کریم پڑھائیں نیز اس بات کا خیال رکھیں کہ داخلہ سے قبل بچیوں کو قرآن پاک کے کم از کم دو ادوار روانی اور صحت تلفظ کے ساتھ ضرور مکمل کروائیں کیونکہ درست تلفظ اور روانی حفظ کے لئے بہت ضروری ہے۔

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

نمایاں کامیابی

محترمہ قدسیہ ظفر صاحبہ لاہور تحریر کرتی ہیں۔

میرے بیٹے مکرم سہیل ظفر صاحب ولد مکرم ظفر محمود بھٹی صاحب نے B.S.Mathematics سیشن 2004-08 میں CGPA 8.89 لے کر یونیورسٹی میں دوسری پوزیشن حاصل کی ہے۔عزیزم مکرم جاوید برکت بھٹی صاحب مرحوم کے پوتے اور مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب مرحوم کے نواسے ہیں۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ہر طرح سے مبارک فرمائے اور مزید دینی و دنیاوی ترقیات عطا فرمائے۔آمین

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔آمین

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 477)

رب العالمین

کا محیط کائنات دستر خواں

گلستان و بوستان کے بلند پایہ مولف اور باکمال صوفی حضرت سعدی شیرازی (متوفی 2-1291ء) کے "قلمی شہ پارے۔

اول

اس کے نام سے جو مالک کائنات اور خالق حیات ہے۔ وہ دانا ہے جس نے زبان کو قوت گویائی عطا فرمائی۔ وہ خدا غفار ہے مددگار ہے۔ وسیع القلب گناہ معاف کرنے والا ہے۔ عذر قبول کرنے والا ہے۔

وہ مالک عزت ہے جس نے اس کے آستاں سے منہ موڑا پھر اس نے جس دروازے پر سر رکھا اسے عزت نہ ملی۔ سر بلند سلاطین کی گردنیں اس کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہیں۔

وہ سرکشوں کو فوری طور پر نہیں پکڑتا، نہ عذر خواہوں کو سختی سے دھتکار دیتا ہے۔

اگر چہ وہ اعمال بد کی وجہ سے تم پر خفا ہوتا ہے لیکن جب تو توبہ کرتا ہے تو وہ گزری ہوئی باتوں پر خط نسخ پھیر دیتا ہے۔

اگر کوئی شخص باپ سے جنگ آزما ہوتا ہے تو باپ بے شک اس پر خشمناک ہوتا ہے۔

اور اگر اپنا اپنوں سے راضی نہ ہو تو وہ بیگانوں کی طرح اسے دور کر دیتا ہے۔

اور اگر غلام ہوشیاری سے حکم نہیں بجالاتا تو اس کا آقا اسے عزیز نہیں رکھتا۔

اور اگر تو اپنے دوستوں کے ساتھ شفقت سے پیش نہیں آئے گا تو دوست اس سے کوسوں دور بھاگ جائیں گے۔

اگر سپاہی نوکری چھوڑ دیتا ہے تو سالار لشکر اس کی ذمہ داری قبول نہیں کرتا۔

لیکن زمین و آسمان کا مالک کسی کی نافرمانی کی وجہ سے اس پر رزق کے دروازے بند نہیں کرتا۔

دو جہاں اس کے بحر علم کا ایک قطرہ ہیں۔ وہ گناہ دیکھتا ہے اور اپنے حکم سے ڈھانپ دیتا ہے۔

سطح زمین اس کا عام لنگر ہے مفت کا دستر خوان دشمن دوست کے لئے کھلا ہے۔

اگر وہ ستمگاروں پر تندی سے لپکتا تو اس کے قہر سے کون امان پاسکتا۔

اس کی ذات اس تہمت سے پاک ہے کہ کوئی اس کا مماثل ہے یا اس کا ہم جنس ہے۔ اس کی مملکت جن و انس کی اطاعت سے بے نیاز ہے۔

بنی نوع انسان پرندے، چیونٹیاں، مکھیاں گویا ہر شخص اور چیز اس کے فرمان کے تابع ہیں۔

اس کی بخشش کا دستر خوان اس قدر وسیع ہے کہ کوہ قاف میں سیمرغ بھی اپنا حصہ کھاتا ہے۔ وہ مہربان ہے، کریم ہے، کارساز ہے، نگہبان خلق ہے اور دانائے راز ہے۔

(بوستان مترجم صفحہ 3 ترجمہ ڈاکٹر ظہور الدین احمد پیکجز لمیٹڈ شاہراہ رومی لاہور۔ جون 1996ء)

دوم

وہ اپنی نیک خصلت کی وجہ سے صبح کے وقت کھانا نہیں کھاتا تھا کہ شاید کوئی بے نوا سفر سے آجائے۔

وہ باہر گیا اور اس نے ہر جگہ نظر دوڑائی اس نے وادی کے اطراف و جوانب میں دیکھا۔ ایک شخص اکیلا صحرا میں بید کی طرح بیٹھا ہے بڑھاپے کی وجہ سے جس کے بال سفید ہو رہے ہیں۔

اس کی دلجوئی کے لئے اسے خوش آمدید کہا۔ سخیوں کی طرح اسے کھانے کے لئے دعوت دی۔ اے میری آنکھوں کی پتلی میری نان و نمک پر آکر مروت دکھا۔

اس نے ہاں کہا، زمین سے اٹھا اور چل پڑا کیونکہ اس نے خلیل اللہ کا خلق پہچان لیا تھا۔ خدا کی رحمت ان پر ہو۔

حضرت خلیلؑ کی مہمان سرائے کے منتظمین نے اس بوڑھے کھوسٹ کو عزت سے بٹھایا۔

انہوں نے دستر خوان ترتیب دیا اور سب اس کے اردگرد بیٹھ گئے۔

سب نے بسم اللہ کہہ کر کھانا شروع کیا لیکن اس بوڑھے کے منہ سے کوئی بات نہ سنی۔

اس سے مخاطب ہو کر کہا اے کہن سال بوڑھے، بوڑھوں کی طرح تجھ میں وہ سوز و اخلاص نہیں۔

کیا یہ ضروری نہیں کہ جب تو رزق کھائے تو رزق دینے والے کا نام لے۔

اس نے کہا کہ میں وہ طریقہ اختیار نہیں کرتا جو میں نے اپنے آتش پرست پیر سے نہیں سنا۔

نیک شگون پیغمبر سمجھ گیا کہ یہ تباہ حال بوڑھا آتش پرست ہے۔

جب اس کو بیگانہ دیکھا تو ذلت سے اس کو باہر نکال دیا کہ خدا کا منکر پاک لوگوں کے لئے پلید ہوتا ہے۔

خدائے بزرگ کی طرف سے فرشتہ آیا اس نے ہیبت سے ملامت کرتے ہوئے کہا، اے خلیل میں نے سو سال تک اسے روزی دی اور زندگی دی تو ایک لحہ میں اس سے نفرت کرنے لگا۔ اگر وہ آگ کے سامنے سجدہ کرتا ہے تو تو سخاوت کا ہاتھ اس سے کیوں دور کھینچ رہا ہے۔ (بوستان صفحہ 121)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

۞ مکرم طارق محمود جاوید صاحب نائب ناظر مال آمد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ڈاکٹر کاشف احمد صاحب طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ ابن مکرم چوہدری حفیظ احمد صاحب مربی سلسلہ وکالت وقف نو بخار ہو جانے کی وجہ سے علیل ہیں طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں علاج جاری ہے۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے خاص فضل سے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

۞ مکرم منصور احمد صاحب ناصر مربی سلسلہ نظارت تعلیم القرآن و وقف عارضی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بہنوئی مکرم ظفر محمود بھٹی صاحب کی آنکھ کا آپریشن (بوجہ سفید موتیا) مورخہ 9/اپریل 2008ء کو رحمت ہسپتال لاہور میں متوقع ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپریشن ہر لحاظ سے کامیاب کرے اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

ولادت

۞ مکرم محمد ادریس شاہد صاحب مربی سلسلہ و صدر محلہ دارالیمن شرقی الف تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 16 مارچ 2008ء کو میرے بیٹے مکرم عطاء العلیم صاحب اور بہو محترمہ آصفہ علیم صاحبہ کو ایک بیٹے اور بیٹی کے بعد دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ بچے کا نام ازراہ شفقت حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فارس احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم عبدالرشید صاحب ملکانہ درویش قادیان کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے بچے کی درازی عمر اور خادم دین بننے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ملازمت کے مواقع

۞ اسلامک بینک میں مختلف آسامیاں خالی ہیں۔ CV'S اور معلومات کیلئے Daily Dawn Box NO 75914 Karachi اور مورخہ 30 مارچ 2008ء کا روزنامہ ڈان ملاحظہ فرمائیں۔

۞ ایکسائیڈ پاکستان کو لاہور برانچ کے لئے سیلز آفیسر درکار ہے۔ رابطہ کیلئے گردی ٹرسٹ بلڈنگ' نیپیئر روڈ' لاہور فون 7355202,7356943 پر رابطہ کریں۔

۞ ٹویوٹا سنٹرل موٹرز میں چند آسامیاں خالی ہیں۔ CV's اور معلومات کیلئے درج ذیل ویب سائٹ پر رابطہ کریں۔

hr@toyota-central.com

۞ واپڈا ایجوکیشنل ونگ میں لیکچرار برائے IT درکار ہے۔ درخواست اور معلومات کیلئے www.wapda.gov.pk یا ڈائریکٹر ایجوکیشن 210 واپڈا ہاؤس لاہور رابطہ کریں۔

۞ گرین سٹار سوشل مارکیٹنگ میں چند آسامیاں خالی ہیں۔ CV's اور معلومات کیلئے گرین سٹار سوشل مارکیٹنگ پاکستان HR آفس فون نمبر 021-5376081-6 پر رابطہ کریں۔

۞ سروس انڈسٹریز لمیٹڈ میں IT سے متعلق چند آسامیاں خالی ہیں۔ CV's اور معلومات کے لئے ہیومن ریسورس مینیجر سروس انڈسٹریز' سروس ہاؤس 2۔ مین گلبرگ لاہور hrd@servis.com

۞ سوئی ناردرن گیس پائپ لائن میں IT سے متعلق چند آسامیاں خالی ہیں CV's اور معلومات کیلئے www.sngpi.com.pk

سول ایوی ایشن اتھارٹی میں چند آسامیاں خالی ہیں بائیو ڈیٹا فارم اور مزید معلومات کیلئے

www.caapakistan.com.pk

۞ گورنمنٹ آف پلاننگ کمیشن میں چند آسامیاں خالی ہیں' رابطہ کیلئے ڈپٹی ڈائریکٹر پلاننگ اینڈ ڈیویلپمنٹ کمرہ نمبر 417 چغتائی پلازہ' بلیو ایریا اسلام آباد

(نظارت صنعت و تجارت)

ولادت

۞ مکرم محمد بشیر صاحب کوٹلی آزاد کشمیر تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے میری بیٹی مکرمہ طیبہ عمران صاحبہ اہلیہ مکرم بابر عمران باجوہ صاحب مقیم جرمنی کو دو بچیوں کے بعد مورخہ یکم فروری 2008ء کو جڑواں بچوں سے نوازا ہے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت نومولود بچوں کو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل فرمایا ہے اور ایک بچے کا نام حاشر عمران اور دوسرے کا عادل عمران عطا فرمایا ہے دونوں بچے اللہ تعالیٰ کے فضل سے خیریت سے ہیں احباب جماعت درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے بچوں کی والدہ کو صحت و سلامتی سے رکھے اور بچوں کو بھی اپنے فضل سے صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ دین و دنیا میں حسنات سے نوازے خادم دین اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

زرخ

ابتلاؤں میں صبر و تحمل کا مظاہرہ کریں

ہر مشکل کا علاج خدا کے شکر اور خدمت دین میں ہے

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

کیا یہ لوگ گمان کر بیٹھے ہیں کہ یہ کہنے پر کہ ہم ایمان لائے ہیں وہ چھوڑ دیئے جائیں گے اور آزمائے نہیں جائیں گے اور ہم ضرور اُن لوگوں کو جو اُن سے پہلے تھے آزمائش میں ڈال چکے ہیں پس وہ لوگ جو صادق ہیں اللہ انہیں ضرور شناخت کرے گا اور جھوٹوں کو بھی ضرور پہچان جائے گا۔

(سورۃ العنکبوت آیت 3-4)

پھر ایک اور جگہ مومنوں کی علامات یہ بیان فرمائی کہ وہ تکالیف اور دکھوں میں صبر کرنے والے ہیں اور جنگ کے دوران بھی یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے صدق دکھایا اور یہی لوگ متقی ہیں۔

(سورۃ البقرۃ آیت 178)

اس مادہ پرستی کے دور میں جبکہ ہر طرف افراتفری اور بے چینی کا دور دورہ ہے انسان کو طرح طرح کے مسائل اور دنیاوی ہوا و حرص کی وجہ سے ھَلْ مِنْ مَزِید کی لالچ نے انتہائی دکھوں میں مبتلا کر رکھا ہے اس کی سب سے بڑی وجہ صرف اور صرف خدا تعالیٰ سے دوری اور قناعت کی عدم موجودگی ہے اس ترقی یافتہ دور میں جبکہ نئی ایجادات نے ہمیں لاتعداد سہولتیں اور آسائشیں فراہم کی ہیں ہم ان نعمتوں کا شکریہ ادا کرنے کی بجائے حرص کی وجہ سے پریشانیوں اور گھبراہٹوں کا شکار ہیں اگر ہم دور قدیم کا دور جدید سے موازنہ کریں تو لاریب ہمارے سر خدا کی عطا کردہ بے شمار نعمتوں اور جدید سہولیات کی وجہ سے ندامت اور شکر اِن نعمت کے جذبات سے خدا تعالیٰ کے حضور عجز و انکسار سے جھک جائیں اور ہم ہر وقت نئی نئی پریشانیوں کا شکار ہونے کی بجائے اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں پر غور و فکر کریں اور اُس کی حمد و ثناء اور شکر کرتے ہوئے اُس کے عبد شکور بن کر اطمینان قلب حاصل کریں۔

ہم سے پہلے لوگوں پر اللہ تعالیٰ کی راہ میں شدید مصائب اور تکالیف پیش آئیں کہ وہ ایمان میں انتہائی ترقی کرنے والے صبر و استقامت کے کوہ وقار پکار اُٹھے کہ "اللہ کی مدد کب آئے گی"۔

اس کا ذکر بھی قرآن کریم میں ملتا ہے۔

ارشاد ہوتا ہے "ابھی تک تم پر اُن لوگوں جیسے حالات نہیں آئے جو تم سے پہلے گذر چکے ہیں۔ اُن کو سختیاں اور تکلیفیں پہنچیں اور وہ ہلا کر رکھ دیئے گئے یہاں تک کہ رسول اور وہ جو کہ اُس کے ساتھ ایمان لائے تھے پکار اُٹھے کہ اللہ کی مدد کب آئے گی۔ سنو! یقیناً اللہ کی مدد قریب ہے۔ (سورۃ البقرہ آیت 215)

مندرجہ بالا آیت کریمہ کا بغور مطالعہ کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ شدید مخالفت کے ایام میں صحابہ کرامؓ اور صحابیاتؓ کو کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑا کون سے مظالم برداشت کرنے پڑے یہ ایک طویل اور دردناک داستان اَلم ہے مگر اللہ تعالیٰ کی راہ میں تمام مصائب کا ڈٹ کر مقابلہ کیا اور صبر و استقامت دکھاتے ہوئے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کر دیئے اور حیات جاودانی پا گئے۔

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جتنا مجھے ڈرانے کی کوشش کی گئی ہے کسی اور کے لئے کبھی ایسی کوشش نہیں ہوئی۔ اور راہِ مولیٰ میں جتنی مجھے اذیت دی گئی کسی اور کو نہیں دی گئی۔

(ترمذی کتاب القیامت)

حقیقت تو یہ ہے جتنا بڑا کسی کو اللہ تعالیٰ بلند مقام مرتبہ عطا کرنا چاہتا ہے اُتنی ہی زیادہ تکالیف اور آزمائشوں میں ڈالتا ہے مندرجہ بالا حدیث نبوی میں آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ راہِ مولیٰ میں جتنی زیادہ اذیت مجھے دی گئی اور کسی کو نہیں دی گئی اسی وجہ سے صبر و استقامت اور ہر حال میں راضی برضا رہتے ہوئے لاریب آپؐ نے تمام نبیوں اور مُرسلین سے بڑھ کر اعلیٰ اور ارفع مقام پایا۔

غارِ ثور کا واقعہ ہمارے لئے مشعلِ راہ ہے جب دُشمن آپؐ کا تعاقب کرتے ہوئے عین غارِ ثور کے قریب ترین پہنچ گیا حضرت ابو بکر صدیقؓ جو اس وقت آپؐ کے ہمراہ تھے سخت گھبرائے کہ یارسول اللہ دُشمن ہمارے قریب آ گیا ہے تو صبر و استقامت کے پیکر نے فرمایا اے ابو بکر غم مت کر و اللہ ہمارے ساتھ ہے۔

آزمائشوں اور تکالیف میں گھبرا جانے اور حوصلہ پست کرنے والوں کے لئے اس حدیث نبوی میں کتنا بڑا درس صبر و استقامت اور توکل علی اللہ ہے۔

ایک اور حدیث ہے کہ حضرت ابو بکرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ کسی مسلمان کو کوئی رنج و غم کوئی تکلیف یا پریشانی نہیں پہنچتی یہاں تک کہ ایک کانٹا بھی نہیں چبھتا مگر اللہ تعالیٰ اس کی تکلیف کو گناہوں کا کفارہ بنا دیتا ہے۔

(صحیح مسلم کتاب البر والصلۃ)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"تم نفسانی جذبات کو چھوڑ کر خدا تعالیٰ کی رضا کے لئے وہ راہ اختیار کرو کہ اس سے زیادہ کوئی راہ تنگ نہ ہو دنیا کی لذتوں پر فریفتہ مت ہو کہ وہ خدا سے جدا کرتی ہیں اور خدا کیلئے تلخی کی زندگی اختیار کرو وہ درد جس سے خدا راضی ہو اُس لذت سے بہتر ہے جس سے خدا ناراض ہو جائے وہ شکست جس سے خدا راضی ہو اُس فتح سے بہتر ہے جو موجب غضب الٰہی ہو۔

پھر فرمایا

"خدا کی رضا کو تم کسی طرح پا ہی نہیں سکتے جب تک تم اپنی رضا چھوڑ کر اپنی لذات چھوڑ کر اپنی عزت چھوڑ کر اپنا مال چھوڑ کر اپنی جان چھوڑ کر اُس کی راہ میں وہ تلخی نہ اُٹھاؤ جو موت کا نظارہ تمہارے سامنے پیش کرتی ہے لیکن اگر تم تلخی اُٹھا لو گے تو ایک پیارے بچے کی طرح خدا کی گود میں آ جاؤ گے اور تم اُن راستبازوں کے وارث کئے جاؤ گے جو تم سے پہلے گذر چکے اور ہر ایک نعمت کے دروازے تم پر کھولے جائیں گے"۔

(رسالہ الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 307)

اسی ضمن میں حضرت مسیح موعود نے اپنے منظوم کلام میں دُرثمین میں فرمایا ہے۔

تلخی کی زندگی کو کرو صدق سے قبول
تا تم پہ ہو ملائکہ عرش کا نزول

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"ضرور ہے کہ انواع رنج و مصیبت سے تمہارا امتحان بھی ہو جیسا کہ پہلے مومنوں کے امتحان ہوئے سو خبردار رہو ایسا نہ ہو کہ ٹھوکر کھاؤ زمین تمہارا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتی۔ اگر تمہارا آسمان سے پختہ تعلق ہے جب کبھی تم اپنا نقصان کرو گے تو اپنے ہاتھوں سے نہ دشمن کے ہاتھوں سے اگر تمہاری زمینی عزت ساری جاتی رہے تو خدا تمہیں ایک لازوال عزت آسمان پر دے گا سو تم اس کو مت چھوڑو اور ضرور ہے کہ تم دُکھ دیئے جاؤ اور اپنی کئی امیدوں سے بے نصیب کئے جاؤ سو اِن صورتوں سے دلگیر مت ہو کیونکہ تمہارا خدا تمہیں آزماتا ہے کہ تم اُس کی راہ میں ثابت قدم ہو یا نہیں اگر تم چاہتے ہو کہ آسمان پر فرشتے بھی تمہاری تعریف کریں تو تم ماریں کھاؤ اور خوش رہو۔ اور گالیاں سنو اور شکر کرو اور ناکامیاں دیکھو اور پیوند مت توڑو تم خدا کی آخری جماعت ہو سو وہ عمل نیک دکھلاؤ جو اپنے کمال میں انتہائی درجہ پر ہو"۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 15)

سبحان اللہ مر مٹنے کا مقام ہے کیا ہی پیارا عارف باللہ اور عالم باعمل کا کلام ہے کاش کہ ہم اِن تعلیمات کو پڑھ کر اپنی زندگی کا حصہ بنالیں کہ نئی زمانہ صرف یہی تمام مصائب اور ناکامیوں میں کامیاب اور کامران کرنے والا سب سے بڑا ہتھیار اور حربہ ہے۔

قدرت ثانیہ کے مظہر ثالث جنہوں نے اپنی جماعت کو ہر کٹھن وقت اور حوادث کی خوفناک آندھیوں میں بھی ہمیشہ مسکراتے رہو کا درس ہی نہیں دیا بلکہ خود بھی ہر آزمائش اور کڑے امتحان کے وقت بھی ہمیشہ مخالفین جماعت کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر ہر کٹھن منزل اور امتحان کو مسکراتے ہوئے اس قدر دلیری اور بشاشت قلبی سے برداشت کیا کہ کمال قوت برداشت کا مظاہرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ "مجھے خدا تعالیٰ نے جس قدر کڑواہٹوں کو برداشت کرنے کی طاقت دی ہے کم ہی لوگوں کو ملی ہوگی۔ ان حالات میں ہر دکھ جو کسی فرد یا خاندان کو پہنچا اس کا زخم میں اپنے سینے میں بھی محسوس کرتا ہوں۔ پس کئی ہزار پریشانیاں نیزے کی انی کی طرح میرے سینے میں پیوست ہیں اور میرے جسم کو بھی عادت ہے۔" (خطبات ناصر جلد 5 صفحہ 583)

قارئین کرام دراصل یہی حضور اقدس کے الفاظ ہیں جو میرے اِس مضمون کے تحریر کرنے کا موجب بنے آپ نے نہ صرف اس مادی زندگی کی شدید کڑواہٹیں ہی زندہ دلی اور بشاشت قلبی سے برداشت کیں بلکہ راہ مولیٰ میں بھی تمام آزمائشوں اور کڑے امتحان کا دلیری اور خندہ پیشانی سے ڈٹ کر مقابلہ کیا اس کا مظاہرہ کرتے ہوئے حضور فرماتے ہیں۔

"لیکن زندگی کی دوسری کڑواہٹیں جو خدا تعالیٰ کی راہ میں قربانیاں دیتے ہوئے پیش آتی ہیں وہ ہم ہنستے مُسکراتے برداشت کر جاتے ہیں اور دوسروں کو پتہ بھی نہیں لگتا۔ یہ ہے ایک احمدی کی شان اور جیسا کہ میں نے کہا کوئی احمدی اس بات کیلئے تیار نہیں ہوگا کہ وہ دو لعنتیں اپنے اُوپر اکٹھی کرلے ایک دنیا کی اور ایک اللہ تعالیٰ کی لعنت۔ اگر کوئی ایسا احمدی ہے تو کھڑا ہو جائے یقیناً کوئی احمدی ایسا نہیں ہو سکتا۔"

(خطبات ناصر جلد 5 صفحہ 583)

"ہمیشہ مسکراتے رہو" کا خوبصورت موٹو نہ صرف اپنی جماعت کو ہی دیا بلکہ زندگی کے ہر کٹھن امتحان میں خود بھی تمام تکالیف اور مصائب اور آزمائشوں کی ہر کڑواہٹ کو زندہ دلی اور خندہ پیشانی سے ایسے برداشت کیا کہ دیکھنے والے یہ سمجھتے تھے کہ شاید ان مصائب و آلام کا احساس ہی باقی نہ رہا ہو اپنے دور خلافت میں ہر مشکل ترین گھڑی میں جماعت کو صبر و استقامت کا درس دیتے ہوئے تمام کٹھن مراحل سے ہنستے مسکراتے ہوئے گذر گئے 1974ء کے پُر آشوب ایام ہوں یا 1953ء میں قید و بند کی صعوبتیں ہوں جماعت احمدیہ پہ جب بھی کڑی آزمائش کا وقت آیا انتہائی جانفشانی اور صبر و تحمل اور راضی برضاء والے مقام پر فائز رہ کر دلیری سے دلی بشاشت سے مقابلہ کرتے رہے۔

مکرمی محمد بشیر صاحب زیروی لکھتے ہیں۔

"کہ جیل میں بھی حضور نے ایک لمحہ کے لئے بھی اُداس نہیں ہونے دیا بلکہ ہمیں واقعات سُنا سُنا کر ہمارے حوصلے بلند فرماتے گویا جیل میں بھی ہر روز مجلس علم و عرفان جمتی رہی.......... جیل میں نے آپ کو ایک لمحہ کیلئے بھی پریشان نہیں پایا بلکہ یوں محسوس ہوتا تھا کہ جیل میں بھی اس مرد بحران کی صحت روز بروز بہتر ہو رہی ہے"۔

(خالد سیدنا ناصر نمبر اپریل مئی 1983 صفحہ 248 تا 249)

ہمیشہ مسکراتے ہوئے ہر کٹھن منزل سے گذرنا اور تمام آزمائشوں ہموم و غموم میں صبر و استقامت دکھاتے ہوئے قوت برداشت کی یہ تو چند مثالیں ہیں ورنہ آپ کا دور خلافت اس موٹو کی زندہ جاوید داستان ہے۔

باقی صفحہ 6 پر

ماخوذ

مختلف ممالک کا نظام تعلیم

ہمارے ہاں یہ رواج چل پڑا ہے کہ بچہ دو تین سال کا ہوا نہیں اور اسے سکول بھیجنے کی تیاریاں شروع ہو جاتی ہیں۔ والدین یہ نہیں سوچتے کہ بچے کا نوخیز ذہن ابھی تعلیم کا بوجھ نہیں سہار سکتا اور پڑھائی بھی ایسی کہ جماعت اول سے بیچارے پر بدیسی زبان کا وزن لاد دیا جاتا ہے۔ طرفہ تماشا یہ کہ والدین جس مغرب کی اندھا دھند تقلید کرتے ہیں وہاں چھ سات سالہ بچے کو سکول میں داخلہ ملتا ہے، اس سے پہلے نہیں۔ ذیل میں مختلف ممالک کے نظام تعلیم کا ایک جائزہ پیش خدمت ہے۔

کینیڈا

اس ملک کا نظام تعلیم برطانوی اور امریکی تعلیمی نظاموں کے زیر اثر تشکیل پایا۔ نظام تعلیم صوبوں کے ہاتھ میں ہے، مرکزی حکومت کا کردار تقریباً صفر ہے۔ پانچ سالہ بچے کو کنڈر گارٹن کی تعلیم ملتی ہے لیکن سکول کی لازمی تعلیم چھ سال سے شروع ہوتی ہے۔ سکولوں کا ڈھانچہ کچھ یوں ہے:

پرائمری سکول: کنڈر گارٹن تا جماعت پنجم
مڈل سکول: جماعت ششم تا ہشتم
ہائی سکول: جماعت نہم تا بارہویں جماعت

نصاب صوبائی سطح پر تیار کر کے سکولوں کو مہیا کیا جاتا ہے۔ بعض صوبے نصاب سازی کا کام مل کر بھی کرتے ہیں۔ کینیڈا میں طلباء پر انفرادی توجہ دی جاتی ہے۔ بعض سکول ایسے بھی ہیں جن میں جماعت کوئی حیثیت رکھتی ہی نہیں گویا ہر طالب علم اپنی سطح پر ایک علیحدہ جماعت ہے۔ اسے پھر اس کی سطح اور اکتساب علم کے مطابق انفرادی تعلیم دی جاتی ہے۔

کینیڈا میں سرکاری اور نجی، دونوں طرح کے سکول ہیں۔ پرائمری سکولوں میں 90 فیصد کیتھولک چرچ کی ملکیت ہیں۔ یہ مذہبی سکول بھی کہلاتے ہیں۔ گویا وہ عیسائیوں کے 'دینی مدارس' ہیں۔ کینیڈا کے 40 فیصد بچے انہی مذہبی سکولوں میں جاتے ہیں۔ یہ مکمل یا جزوی طور پر حکومت سے مالی معاونت لیتے ہیں۔ لڑکیاں جن مذہبی اداروں میں جائیں، انہیں اکیڈمی کہا جاتا ہے۔ اساتذہ کی تقرری کے سلسلے میں اولین ترجیح کینیڈین شہریوں کو ملتی ہے۔ دوسری صورت میں غیر ملکی اساتذہ لئے جاتے ہیں۔

میکسیکو

اس ملک کا نظام تعلیم زیادہ ترقی یافتہ نہیں اور طلباء اور اساتذہ کے لئے شرائط کم ہیں۔ سرکاری اور نجی، دونوں طرح کے سکول ہیں۔ نجی سکولوں کی اکثریت کیتھولک چرچ کی ملکیت ہیں۔ مالدار لوگ نجی سکولوں میں اپنے بچے بھیجتے ہیں کیونکہ سرکاری سکولوں کا معیار عمدہ نہیں۔ میکسیکو میں اعلیٰ تعلیم کی رسائی محدود ہے، اکثر نوجوان معمولی تعلیم پا کر تلاش روزگار میں نکل کھڑے ہوتے ہیں۔

ڈنمارک

اس یورپی ملک میں داخلے کی عمر سات سال ہے۔ تعلیمی اداروں میں بچے کو 16 سال کی عمر تک پڑھایا جاتا ہے جو لازمی تعلیم حاصل کرنے کی آخری حد ہے۔ ان سکولوں میں طلباء کی تعداد کم رکھی جاتی ہے جو عموماً 300 سے نہیں بڑھتی۔ ایک جماعت میں 28 بچوں سے زیادہ کے داخلے کی اجازت نہیں۔ ڈنمارک میں فی جماعت اوسط تعداد 18 بچے ہیں۔

ابتدائی لازمی تعلیم کے بعد تقریباً 40 فیصد بچے اعلیٰ ثانوی سکول میں داخلہ لیتے ہیں۔ 50 فیصد بچے کامرس یا تکنیکی تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ ڈنمارک کے نصاب میں ڈینش زبان، ریاضی، حیاتیات، جسمانی تعلیم، انگریزی اور مذہبی تعلیم لازمی مضامین ہیں۔ اساتذہ کو بہتر تنخواہ ملتی ہے۔ ہائی سکول کا استاد، ابتدائی سکول کے اساتذہ سے زیادہ تنخواہ لیتا ہے۔ سکولوں کے سربراہوں کو بھی معقول تنخواہ ملتی ہے۔ ڈنمارک میں تعلیمی سیشن 200 ایام پر مشتمل ہوتا ہے۔

فرانس

اس ملک میں پورا تعلیمی نظام مرکزی حکومت کے ہاتھ میں ہے۔ انتظام وانصرام، نصاب کی تیاری، درسی کتب چھاپنا، جماعت کا وقت مقرر کرنا، تدریس وغیرہ سب کچھ مرکز کے پاس ہے۔ تمام سکولوں کی جماعتوں میں ایک جیسا سبق پڑھایا جاتا ہے۔ داخلے کی عمر 6 سال ہے۔ لازمی تعلیم 16 سال تک ملتی ہے۔ پرائمری سکول کی تعلیم 5 سال کی ہے، پھر ہائی سکول میں 4 سال لگتے ہیں۔ طالب علم کے بقیہ برس کالج اور یونیورسٹی میں گزرتے ہیں۔

جرمنی

اس عالمی طاقت میں داخلے کی عمر چھ سال ہے۔ بچے 6 سے 10 سال کی عمر تک ابتدائی سکول جاتے ہیں۔ ثانوی سکول جانے کے لئے دو سال کی وسطانی تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ ثانوی سکول میں تعلیم کا عرصہ تین سال ہے۔ بعد از امتحان جرمن طلباء کو تین گروہوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ سب سے لائق بچے 'جمنیزیم' میں داخل ہوتے ہیں جہاں انہیں اعلیٰ تعلیم دلوانے کی تیاری کرائی جاتی ہے۔ وہ طلباء جن میں تکنیکی اور انتظامی رجحانات ہوں، انہیں تکنیکی اور انتظامی مضامین پڑھانے والے ادارے میں داخل کیا جاتا ہے، باقی طلباء عام سطح کے سکول میں داخل ہوتے ہیں۔ اساتذہ کو قومی پے سکیل کے مطابق تنخواہ ملتی ہے جو مہنگائی کے ساتھ بڑھتی رہتی ہے۔ ہائی سکول کے اساتذہ کی تنخواہ پرائمری والوں سے زیادہ ہے۔

برطانیہ

انگلستان میں داخلے کی عمر پانچ سال ہے اور لازمی تعلیم کی آخری حد 16 سال۔ پرائمری سکول چھ سال پر مشتمل ہے۔ پہلے تین سال کے بعد اگلے تین سال کی تعلیم جونیئر سکول کہلاتی ہے۔ سکولوں کا انتظام و انصرام مقامی سطح پر ہے۔ سکول کا بورڈ بنیادی فیصلے کرتا ہے۔ تمام سکولوں میں قومی نصاب تعلیم رائج ہے۔ مذہبی تعلیم لازمی ہے۔ مختلف سطحوں پر طلباء کو لازمی امتحانات میں بیٹھنا پڑتا ہے۔ برطانیہ میں مسلسل جائزے کا نظام بھی رائج ہے۔ برطانیہ میں گرانٹ سکولوں کا بھی نظام ہے، کئی سکول براہ راست مرکزی حکومت سے مالی معاونت لیتے ہیں۔ سکولوں میں اختراعی تعلیمی تجربات کرنے کے لئے حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔

چین

اس ملک میں داخلے کی عمر ساڑھے چھ سال ہے۔ بچوں کا داخلہ لازمی ہے۔ والدین اپنے بچوں کی تعلیم کے سلسلے میں بہت محتاط ہیں اور ان کی تعلیم کا بڑا خیال رکھتے ہیں۔ جماعت میں تدریس بہت مضبوط ہوتی ہے۔ دوران تعلیم نظم وضبط اور خاموشی دیکھنے میں آتی ہے۔

جاپان

جاپان میں وزارت تعلیم عوامی سکول چلاتی ہے۔ بچوں کو پرائمری سطح پر کسی جماعت میں فیل نہیں کیا جاتا۔ لازمی تعلیم نویں جماعت تک چلتی ہے۔ اس سے اگلی جماعت میں صرف وہ طلباء پڑھتے ہیں جنہوں نے اعلیٰ تعلیم حاصل کرنی ہو ہائی سکول سطح پہ رٹا بازی پر زور ہے۔ ہر سطح پر طلباء کو ہم نصابی اور غیر نصابی سرگرمیوں کے مواقع فراہم کئے جاتے ہیں۔ ابتدائی سکولوں میں ہر قسم کی صفائی طلباء خود کرتے ہیں۔ سکولوں میں کوئی کیفے ٹیریا نہیں ہوتا، کھانے پینے کی اشیاء طلباء کو کمرۂ جماعت میں مہیا کی جاتی ہیں۔ طلباء باری باری کھانا تقسیم کرنے کے فرائض سرانجام دیتے ہیں۔ یوں طلباء میں سماجی خدمت کرنے کا جذبہ جنم لیتا ہے۔

جاپان کے نصاب تعلیم کا ہدف اعلیٰ سطح کا اکتساب علم ہے۔ چھ دن تدریس ہوتی ہے۔ البتہ ہفتے کے روز نصف یوم کی چھٹی ملتی ہے۔ تعلیمی سال 240 دنوں پر مشتمل ہے۔ اسے تین مراحل میں تقسیم کیا گیا ہے۔ بچوں کو شروع سے ہی بتایا جاتا ہے کہ تعلیمی کامیابی ان کے خاندان کی عزت میں اضافہ کرتی ہے۔ امتحان میں اچھے نمبر خاندان کی توقیر کا باعث بنتے جبکہ کم نمبروں کا حصول بے عزتی شمار ہوتی ہے۔ شاید اس سماجی دباؤ کے باعث ہی جاپان میں طلباء بہت زیادہ خودکشیاں کرتے ہیں۔

نظام تعلیم میں مختلف سطحوں پر امتحانات کی بڑی اہمیت ہے۔ پہلا امتحان تین سال کی عمر میں ہوتا ہے۔ نتائج بچے کی پرائمری، ثانوی اور اعلیٰ تعلیم پر گہرا اثر مرتب کرتے ہیں۔ اسی امتحان کی بنیاد پر طلباء کو مختلف تعلیمی راستوں پر ڈالا جاتا ہے۔ اس لئے جاپانی طلباء بڑی سنجیدگی سے امتحانوں کی تیاری کرتے ہیں۔ کامیابی کے لئے اکثر والدین بچوں کو ٹیوشن پڑھاتے ہیں۔ شاید وہاں خدمات کے سلسلے میں نجی ٹیوشن سب سے بڑی صنعت ہے۔ جاپان کے اساتذہ بڑے محنتی ہوتے ہیں۔ وہ فارغ اوقات میں اپنے اسباق کی تیاری کرتے ہیں تا کہ بہتر تدریس کر سکیں۔

آسٹریلیا

اس ملک کا نظام تعلیم برطانوی اور امریکی نظاموں کا ملاپ ہے۔ داخلے کی عمر چھ سال ہے۔ لازمی تعلیم 16 سال کی عمر تک چلتی ہے۔ نظام تعلیم کا ڈھانچہ 6 سال پرائمری، 3 سال جونیئر ہائی اور 4 سال سینئر ہائی سکول پر استوار ہے۔ سرکاری اور نجی، دونوں طرح کے سکول قائم ہیں۔ نجی سکول زیادہ تر چرچ کی ملکیت میں ہیں۔ معیار تعلیم کے لحاظ سے چرچ سکول بہتر سمجھے جاتے ہیں۔

حکومت سے نجی سکولوں کو مالی امداد ملتی ہے۔ مرکزی حکومت صرف راہنما خطوط دیتی ہے، ریاستیں نصاب بنانے میں بااختیار ہیں۔ 12 سالہ سکول تعلیم کے بعد یونیورسٹی میں پڑھائی شروع ہو جاتی ہے۔ سکول اساتذہ کو 4 سال کا پیشہ ورانہ کورس کرنا پڑتا ہے۔ اساتذہ کی تنخواہیں دیگر سرکاری افسروں کی نسبت اچھی ہیں لیکن وہاں تنخواہ دار طبقے پر بھاری ٹیکس بھی عائد ہیں جو تنخواہ کے 48 فیصد تک جاتے ہیں۔ آسٹریلیا کے بعض سکولوں خصوصاً چرچ سکولوں میں مخلوط تعلیم نہیں دی جاتی۔

(اردو ڈائجسٹ اکتوبر 2007ء)

بچوں کا ماہر نفسیات ژاں پیاجے

یہ بچوں کا سائیکولوجسٹ تھا اس نے اس انسانی علم ودانش کے ان رازوں سے پردہ اٹھایا جو بچوں کے ذہن اور بظاہر غیر منطقی خیالات کے پیچھے ہوتی ہے۔ یہ 9 اگست 1896ء کو سوئٹزر لینڈ میں پیدا ہوا اور دس سال کی عمر میں 1907ء میں اپنا پہلا مقالہ شائع کیا۔ 1918ء میں حیوانیات میں ڈاکٹریٹ کی ڈگری لی اور تخیل نفسی کا مطالعہ کیا۔ 1920ء میں پیرس میں بچوں کی ذہانت کا مطالعہ کیا۔ 1923ء میں تقریباً 60 ادبیانہ اور محققانہ کتابوں میں سے پہلی کتاب شائع کی۔ 1929ء میں ''انٹرنیشنل بیورو آف ایجوکیشن'' کا ڈائریکٹر مقرر ہوا۔ 1955ء میں اس نے تولیدی علمیات کے لئے ایک مرکز قائم کیا۔ 1980ء میں جنیوا میں وفات پا گیا۔ اسے بیسویں صدی کی نفسیات کے دو برجوں میں سے ایک برج قرار دیا گیا۔

جرمنی میں اسے ہر سال 13 لاکھ سیاح دیکھنے کے لئے آتے ہیں۔سنڈریلا کا گھر

قلعہ نوشوان سٹائن (NEUSCHWANSTEIN) کی پُرلطف سیر

مکرم محمد لطیف قیصر صاحب

فرینکفرٹ ایئرپورٹ کسی بھی بڑے یورپی شہر کے خوبصورت ایئرپورٹ کی طرح ایک روایتی ایئرپورٹ ہے۔خاکسار کے چچا مکرم محمد اکرم خان صاحب مجھے لینے کے لئے آئے ہوئے تھے۔اپنی مخصوص مسکراہٹ اور لطیفوں کے ساتھ انہوں نے استقبال کیا۔گھر شہر سے قدرے باہر والڈروف کے علاقے میں تھا ڈرائیو کرتے ہوئے انہوں نے فرینکفرٹ کی جدید بلند و بالا عمارات کا تعارف کروانا شروع کیا۔کینیڈا کی پانچ سالہ زندگی اور نیویارک وٹورنٹو کی جدید عمارات دیکھنے کے بعد میں ان پرانی طرز تعمیر کی عمارات دیکھنے کے لئے یورپ آیا تھا جو کہ حقیقی معنوں میں یورپ کا اثاثہ ہیں۔ میں ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ عمارات کا تعارف سنتا رہا۔ بالآخر انہیں میرے تاثرات سے اندازہ ہو گیا کہ میرے لئے یہ کوئی نئی چیز نہیں۔ انہوں نے بغیر تمہید کے ایک امریکی کا واقعہ بیان کیا جو سیاحت کے لئے آسٹریلیا چلا گیا۔آسٹریلوی گائیڈ اس کو ایک بڑے شہر میں لے گیا اور وہاں کی بلند و بالا عمارتوں کے بارے میں بتانے لگا امریکی نے کہا بھئی اس طرح کی عمارات تو ہمارے چھوٹے چھوٹے شہروں میں بھی مل جاتی ہیں کچھ اور دکھاؤ۔گائیڈ اس کو بڑے بڑے پل، شاپنگ پلازے اور شہر کی دیگر چیزیں دکھانے لگا امریکی نے اس کا مذاق اڑایا اور کہا کہ اس طرح کی تو ہزاروں چیزیں ہمارے ملک میں ہیں کچھ منفرد چیز دکھاؤ۔گائیڈ بالآخر تنگ آ کر اسے شہر سے باہر لے گیا جہاں ایک کینگرو میدان میں لمبی لمبی چھلانگیں لگا رہا تھا۔امریکی کے لئے یہ نئی چیز تھی اس نے بڑی حیرانی سے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟

آسٹریلوی گائیڈ نے بڑے فخر سے جواب دیا کہ ''یہ آسٹریلیا کا خرگوش ہے'' اب چچا بھی مصر تھے کہ وہ بھی مجھے جرمنی کا ''خرگوش'' دکھا کر ہی رہیں گے۔ چند دن فرینکفرٹ اور آس پاس کے علاقے دیکھنے کے بعد میں نے اپنا چھوٹا سا رک سیک اٹھایا فلائٹ پکڑی اور لندن چلا گیا۔ پورٹ ڈور سے بذریعہ فیری رودبار انگلستان عبور کی، بذریعہ بس اور ٹرین فرانس، بیلجیئم اور ہالینڈ سے ہوتا ہوا ایک مرتبہ پھر فرینکفرٹ کے ریلوے سٹیشن پر چچا کی محبت بھری مسکراہٹ وصول کر رہا تھا۔

گھر سے نکلے ہوئے قریباً 2 ہفتے ہو چلے تھے اور کینیڈا واپسی کی فلائٹ میں صرف ایک دن تھا۔اس لئے سوچ اب خوبصورت طرز تعمیر کی عمارات سے ہٹ کر آفس کی متوقع مصروفیات پر جا رہی تھی۔رات 12 بجے کے قریب چچا نے خبردار کیا کہ اب جلدی سے سو جاؤ صبح فجر کے بعد 'نوشوان سٹائن' کا قلعہ دیکھنے جانا ہے۔قلعہ فرینکفرٹ سے لگ بھگ 400 کلومیٹر کے فاصلے پر میونخ شہر کی جانب (Bavaria) بویریا (جس کو بائرن بھی کہتے ہیں) کے صوبہ میں تھا۔جب پہلی مرتبہ میں نے اس کی تصویر دیکھی تو یہی سمجھا کہ پینٹنگ ہے کیونکہ خزاں کے رنگین درختوں میں گھرا ہوا یہ قلعہ بالکل وہی قلعہ تھا جو بچوں کے فیری ٹیلز یعنی جنوں، پریوں والے کارٹونز اور کہانیوں میں نظر آتا ہے۔

اگلے دن صبح میرے اور چچا کے ساتھ چچا کا دس سالہ بیٹا ابراہیم خان بھی ساتھ تھا۔ابراہیم 800 کلو میٹر آنے جانے کا یہ فاصلہ غالباً اس شوق میں برداشت کر رہا تھا کہ شاید قلعے میں پریاں نظر آ جائیں۔ خیر موٹروے پر میونخ کی طرف سفر شروع کیا۔ جرمنی دنیا کا واحد ملک ہے جہاں پر آپ ملک کی سب سے اہم موٹروے یعنی آٹوبان (Auto ban) پر بغیر کسی رفتار کی پابندی کے گاڑی چلا سکتے ہیں یہی وجہ ہے کہ وہاں پر 200-250 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے گاڑیاں چلتی نظر آتی ہیں۔اسی شوق میں چچا سے گاڑی کی چابی لے کر میں ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا ویسے بھی کینیڈا میں اپنی پونے دس سال پرانی گاڑی چلا چلا کر اب نئے ماڈل کی مرسڈیز کا بھی تجربہ کرنا چاہ رہا تھا۔ بعض جگہوں پر رفتار کی حد مقرر بھی کی ہوئی ہے اور وہاں پر کیمرے بھی نصب ہیں جو تصویر کھینچ کر جرمانے کے ساتھ آپ کے گھر میں بھیج دیتے ہیں۔ایسے ہی موقع پر چچا نے مجھے خبردار کیا کہ ''آگے کیمرہ ہے سپیڈ آہستہ کر لو یا تھوڑا سا مسکراؤ تصویر اچھی آئے گی۔'' میں نے ان کی دونوں نصیحتوں پر عمل کیا اور مسکرا کر سپیڈ آہستہ کر لی۔آٹوبان پر ہمارا قریباً 2 گھنٹے کا سفر مشہور زمانہ دریائے ڈینیوب کے کنارے اُلم (ULM) شہر تک جاری رہا۔الم وہی جگہ ہے جہاں آئین سٹائن پیدا ہوا۔الم شہر کی مشہور عمارت الم کیتھڈرل (ULM Cathedral) ہے۔ جو کہ دنیا کا سب سے اونچا چرچ ہے۔اس چرچ کے خوبصورت طرز تعمیر پر ہم نے دور ہی سے نظر ڈالتے ہوئے Auto Ban کو الوداع کہا اور نسبتاً چھوٹی ہائی وے پر ہو گئے۔ موٹروے کا راستہ اونچے نیچے خوبصورت پہاڑی سلسلے کے ساتھ ساتھ چلتا ہے۔یہاں پر خلاف توقع برفباری شروع ہو گئی یہ موسم کی پہلی برفباری تھی اکتوبر کے مہینے میں ہم اس کے لئے قطعاً تیار نہ تھے اور گرم کپڑے بھی اس مناسبت سے نہ تھے۔ مغربی ممالک کی ایک خوبصورتی خزاں کے ان رنگوں میں ہے جو کہ درختوں کے پتے آپ کو جھڑنے سے پہلے دکھا جاتے ہیں اور جب برفیں گرنی شروع ہوتی ہیں تو یہ درخت پتوں سے خالی ہو چکے ہوتے ہیں۔اس جگہ پر جو ایک منفرد چیز مجھے دیکھنے کو ملی وہ خزاں کے مختلف رنگوں کے ساتھ ایک اضافی رنگ یعنی برف کی سفید چادر تھی جو کہ بہت ہی خوبصورت منظر تھا۔ہم لوگ بویریا کے صوبہ میں تھے اور ہماری منزل ''ہوہن شوان گاؤ'' (Hohenschwangau) اسی صوبہ میں آسٹریا کے بارڈر کے نزدیک تھا۔ خوبصورت برف پوش پہاڑی سلسلہ کے متوازی، جھیلوں کے ساتھ ساتھ یورپی طرز کے مخصوص صاف ستھرے خوبصورت گاؤں اور قصبوں کے درمیان سے گزرتے ہوئے ٹھیک 4 گھنٹے بعد ہم ''ہوہن شوان گاؤ'' کے گاؤں میں تھے صبح سے اس جگہ کا نام سن رہا تھا اور میں سمجھ رہا تھا کہ شاید ہم ''ہوہن شوان'' نامی کسی گاؤں میں جا رہے ہیں لیکن پڑھ کر سمجھ میں آیا کہ یہ ''ہوہن شوان گاؤ'' ہے جو کہ اپنے طویل نام کے برعکس ایک مختصر سا گاؤں ہے۔ یہ قلعہ کے قریب ترین آبادی ہے اور کار پارک کرنے کی آخری جگہ بھی۔

یہاں سے جب نوشوان سٹائن کے قلعہ پر پہلی نظر پڑی تو یقین کرنا مشکل ہو رہا تھا کہ یہ واقعی حقیقت ہے۔ زندگی میں بے شمار خوبصورت مناظر دیکھنے کا اتفاق ہوا مگر یہ وہ منظر تھا جس کو حقیقت میں دیکھ کر بھی خواب کا گمان ہو رہا تھا۔ایک تو ویسے ہی قلعہ کا نقشہ بڑا تخیلاتی سا ہے اور اوپر سے موسم۔ چاروں طرف پھیلی ہوئی برف کی چادر، اطراف سے بلند پہاڑ پر بادلوں کے درمیان گھرا ہوا قلعہ، پس منظر میں پہاڑوں کا خوبصورت سلسلہ، قلعہ کے اردگرد برف سے اَٹے ہوئے درختوں کے جھُنڈ گرتی ہوئی برف کی وجہ سے دھندلی فضا، آس پاس جدید زندگی کے کوئی آثار نہیں۔ جب کبھی اس قسم کے خوبصورت مناظر آپ کے سامنے آتے ہیں تو آپ کو یوں محسوس ہوتا ہے کہ جیسے وقت رک گیا ہو کیونکہ وقت بنیادی طور پر تغیر کا احساس ہے جو کہ یہاں گھنٹوں کھڑے ہو کر دیکھتے بھی رہیں تو آپ کو نظر نہیں آتا۔ مگر وقت رکتا نہیں ہے بلکہ شاید پہلے سے بھی تیزی سے گزر جاتا ہے۔ یہ قلعہ میری دو ہفتے کی یورپ کی سیر کا حاصل تھا اور میرے لئے یہی جرمنی کا ''خرگوش'' تھا۔ ''ہوہن شوان گاؤ'' ایک ٹورسٹ گاؤں ہے جہاں کھانے پینے کے چھوٹے موٹے ریسٹورنٹ کے علاوہ رہنے کے لئے ہوٹل اور دو عدد کیمپنگ سائیٹس بھی موجود ہیں۔گاؤں میں موجود دکانوں سے قلعہ کے سووینیئرز خرید کر، گاڑی میں واپس بیٹھ کر، نمازیں پڑھ کر، پراٹھا سینڈوچ کا لنچ کر کے پہاڑ کے اوپر قلعہ تک پیدل جانے کا عزم کیا۔ ویسے تو یہاں سے بسیں بھی چلتی ہیں جو کہ آپ کو قلعہ سے 600 میٹر کے فاصلے پر اتار دیتی ہیں یا پھر تانگے ہیں جو کہ آپ کو قلعہ کے 300 میٹر قریب تک لے جاتے ہیں لیکن ہم نے ان موٹی ٹانگوں والے گھوڑوں پر اپنا وزن ڈالنا مناسب نہ سمجھا اور ٹانگے پر اپنی ٹانگوں کو ترجیح دی۔ پیدل راستہ قریباً 30 منٹ کا ہے۔سڑک پکی ہے اور ظاہری بات ہے اگر پہاڑ کے اوپر جانا ہے تو چڑھائی بھی ہوگی۔ برفباری ہماری توقعات سے کافی زیادہ ہو رہی تھی پھسلن کی وجہ سے چلنے میں بھی دشواری تھی مگر باوجود اس کے مزہ آ رہا تھا۔سڑک کے دونوں طرف جنگل ہے سڑک چونکہ پہاڑ کے اوپر بنائی گئی ہے اس لئے ایک طرف ڈھلوانی پہاڑ اور دوسری طرف ڈھلوانی کھائی ہے۔ جس میں گھنے درختوں کے درمیان سے ''ہوہن شوان گاؤ''، ''شوان گاؤ''، ''فیوژن'' آس پاس کی دیگر چھوٹی چھوٹی آبادیاں اور ایک بڑی جھیل ایلپسی (Alpsee) بھی نظر آتی ہے اور قلعہ سے درختوں اور پہاڑوں کے درمیان گھری ہوئی اس جھیل کا بہت خوبصورت نظارہ ہے۔ چڑھائی سے ہانپتے اور سردی سے کانپتے قریباً آدھے گھنٹے میں ہم قلعہ کے سامنے موجود تھے۔قلعہ کے اندر جانے کے لئے 9 یورو کی ٹکٹ لینی پڑتی ہے جس میں گائیڈ کی فیس بھی شامل ہے جس کا آپ کے ساتھ ہونا ضروری ہے۔

میری وجہ سے چچا نے پہلے ہی انگریز گائیڈ کی خدمات حاصل کر لیں تھیں کیونکہ مجھے جرمن زبان پر اتنا ہی ''عبور'' حاصل تھا جتنا کہ جرمنوں کو اردو پر۔ مختلف رنگ و نسل کے 20/25 لوگوں کے گروپ کی شکل میں قلعہ کے اندرونی حصوں کی سیر کا آغاز ہوا۔ یہ کوئی بہت پرانا قلعہ نہیں اور نہ ہی کسی دفاعی مقصد کے تحت بنایا گیا۔ 1868ء میں بویریا کے بادشاہ لڈوگ دوئم نے لوگوں کے ہجوم سے دور اپنی ذاتی رہائش کے لئے ایک قدیم جرمن طرز تعمیر میں قلعہ بنانے کا فیصلہ کیا۔ 5 ستمبر 1869ء کو قلعہ کی تعمیر کا آغاز ہوا۔ بادشاہ کا خیال تھا کہ قلعہ 3 سال کی مدت میں مکمل ہو جائے گا مگر پہاڑ تک مشکل رسائی، ڈیزائنرز، آرکیٹیکٹ اور بادشاہ کے انوکھے خیالات کی وجہ سے یہ قلعہ 1886ء میں بادشاہ کی وفات تک نامکمل رہا۔ قلعہ کے ٹور کا آغاز نوکروں کے کمروں سے ہوتا ہے۔ جو کہ پہلی منزل پر ہیں یہاں 5 کمرے ہیں جہاں ہر وقت 10-15 نوکر رہا کرتے تھے۔ یہاں سے پیچ دار سیڑھیاں تیسری منزل تک جاتی ہیں کیونکہ دوسری منزل کبھی بھی مکمل نہ ہوئی۔ دوسری منزل پر مہمان خانہ تجویز کیا گیا تھا مگر بادشاہ نے الحمراء کی اسلامی طرز تعمیر کو ماڈل بناتے ہوئے اسے فواروں والے ہال میں تبدیل کیا اور اس کا نام ''مورش ہال'' رکھا گیا (یورپ میں مورش (Moorish) کا لفظ شمالی افریقہ اور ہسپانوی مسلمانوں کے لئے مستعمل تھا۔) لیکن یہ ہال صرف نقشے تک ہی محدود رہا اور کبھی مکمل نہ ہوا۔ تیسری منزل پر قابل ذکر کمروں میں Thorn Room

تخت شاہی کا کمرہ ہے مگر یہاں تخت کوئی نہیں البتہ ایک سنگ مرمر کا چبوترہ سا ضرور ہے جہاں شاہی مسند کو رکھا جانا تھا مگر بادشاہ کی وفات نے اس کام کو بکلی مکمل نہ ہونے دیا۔ یہ کمرہ بازنطینی طرز تعمیر خصوصاً ایا صوفیہ کے عبادت گاہ کی طرز تعمیر سے متاثر ہے۔ بادشاہ کی خواب گاہ کی چھت، دیواریں اور پلنگ بلوط کی سخت لکڑی سے بنائے گئے ہیں۔ پلنگ کے پہلو میں ڈریسنگ ٹیبل کے ساتھ راج ہنس یعنی ایک لمبی گردن والی بطخ بنی ہوئی ہے ایک طرف لگے ہوئے بٹن دبانے سے بطخ کی چونچ سے پانی نکلتا تھا یہ بادشاہ کے پینے کا پانی تھا۔ اس قلعہ میں آپ کو جابجا بہت سارے راج ہنسوں یعنی بطخوں کی تصاویر اور ماڈلز نظر آئیں گے اس کی وجہ سے صرف یہ ہے کہ راج ہنس (Swan) بادشاہ کا پسندیدہ پرندہ تھا۔ بلکہ ''نوشوان'' کے معنی بھی ''نئے راج ہنس'' کے ہیں اور ''شائن'' پتھر کو بولتے ہیں سو اس کو پتھر کا نیا راج ہنس یا نئے راج ہنس کا پتھر جو بھی کہہ لیں۔ بہرحال بادشاہ کی بطخوں سے محبت کا یہ عالم تھا کہ ایک پورا کمرہ ہی بطخوں سے منسوب کر دیا جہاں صرف راج ہنسوں کی تصاویر اور ماڈلز موجود ہیں اور یہاں تک کہ دروازوں کے ہینڈل بھی بطخ کی شکل کے ہیں اور دروازہ کھولنے کے لئے آپ کو باقاعدہ طور پر اس آہنی بطخ کی گردن دبانی پڑتی ہے۔ قلعہ کا بیشتر اندرونی حصہ پینٹنگ، لکڑی کے خوبصورت کام اور فانوسوں سے مزین ہے لیکن قلعہ کا ایک کمرہ باقی سب حصوں سے مختلف ہے۔ یہ ایک مصنوعی پہاڑی غار ہے جو کہ لکڑی، پلاسٹر آف پیرس اور فائبر سے بنا ہوا ہے مگر دیکھنے میں بالکل پتھروں کی طرح لگتا ہے۔ یہ بھی بادشاہ کی تخیلاتی دنیا کا ایک حصہ تھا۔ قلعہ کا بیشتر حصہ کا ڈیزائن میونخ کے ایک مصور ''کرسچین جانک'' (Christian Jank) نے بنایا جو کہ آرکیٹیکٹ نہیں بلکہ صرف ایک مصور تھا شاید یہی وجہ ہے کہ یہ عمارت حقیقت میں بھی ایک تخیلاتی عمارت نظر آتی ہے۔

1886ء میں جب یہ قلعہ اپنی تکمیل کے قریب تھا کہ سٹیٹ کمیشن نے بادشاہ کو پاگل قرار دے دیا۔ کہتے ہیں کہ بادشاہ نے اپنے ماہر نفسیات سے پوچھا ''جب تم نے میرا معائنہ ہی نہیں کیا تو تم مجھے پاگل کیسے قرار دے سکتے ہو؟'' لیکن بادشاہ بے چارے کو شاید خبر نہ تھی کہ معائنہ کی ضرورت تو علاج کے لئے ہوتی ہے اعلان کرنے کے لئے نہیں۔ اس اعلان کے چند روز بعد ہی بادشاہ اور ماہر نفسیات دونوں ہی پراسرار طور پر قریبی جھیل میں مردہ پائے گئے۔ 7 جولائی 2007ء کو دنیا کے سات نئے عجائبات کا اعلان ہوا۔ یہ قلعہ ان عجائبات میں شامل تو نہیں لیکن جن آخری 21 عمارتوں کو زیر غور لایا گیا نوشوان اسٹائن ان میں سے ایک تھا۔

ایک سوال جو تمام سیاحوں کی موجودگی میں میں گائیڈ سے پوچھتے ہوئے شرماتا رہا وہ بالآخر ایک 5/6 سالہ بچہ نے پوچھ لیا ''کیا یہ سلیپنگ بیوٹی (Sleeping Beauty) سنڈریلا کا قلعہ ہے''؟ جی ہاں یہ وہی قلعہ ہے جو کہ امریکہ کے ڈزنی لینڈ میں بچوں کی مشہور زمانہ کارٹون اور کہانیوں کی کردار سینڈریلا کا گھر ہے اور والٹ ڈزنی نے اسی قلعہ سے متاثر ہو کر اور اس کو ماڈل کے طور پر لیتے ہوئے ڈزنی لینڈ میں بچوں کے لئے قلعہ بنایا۔ یہ قلعہ نہ صرف جرمنی بلکہ یورپ کے مشہور ترین قلعوں میں سے ایک ہے اور وہ عمارت جو بادشاہ نے لوگوں کے ہجوم سے بچنے کے لئے پہاڑ پر بنائی تھی اور آج اس کو دیکھنے کے لئے دنیا بھر سے ہر سال قریباً 13 لاکھ کے لگ بھگ سیاح آتے ہیں اور گرمیوں کے موسم میں ہر روز قریباً چھ ہزار لوگ اس بیڈ روم سے گزرتے ہیں جو کہ اکیلے بادشاہ کے لئے تھا۔ قلعہ کے اندر تصاویر کھینچنے کی اجازت نہیں مگر باہر سے جس بھی زاویے سے تصاویر اتاریں ایک منفرد خوبصورتی نظر آتی ہے۔ قلعہ کی جنوبی سمت میں کچھ فاصلہ پر دو چٹانوں کے درمیان ایک لکڑی کا معلق پل ہے جو کہ یقیناً تصاویر کھینچنے کے لئے ایک بہترین جگہ ہے۔ جب میں اس قلعہ کی ایک سو سے زیادہ تصاویر کھینچ رہا تھا تو اس وقت مجھے بھی معلوم نہ تھا کہ یہ جرمنی کی سب سے زیادہ تصاویر لی جانے والی عمارت ہے۔ اس قلعہ کی سیر کے ساتھ ہی میری جرمنی کی سیر بھی اختتام کو پہنچی۔

بقیہ صفحہ 3

مکرم مولوی ابوالمنیر نورالحق صاحب مرحوم تحریر فرماتے ہیں ''ہر شخص جو اس دُنیا میں بستا ہے بعض اوقات حالات کے پیش آمدہ سے پریشان ہو جاتا ہے اور گھبرا جاتا ہے خاکسار پر بھی جب کبھی ایسا وقت آتا تو خاکسار حضور کی خدمت میں حاضر ہوتا اور گزارش احوال کرتا تو حضور ہمیشہ یہی فرماتے کہ

''دیکھو جب مجھے کوئی پریشانی لاحق ہو جاتی ہے تو میں دین کے کام میں پوری طرح لگ جاتا ہوں اور اللہ تعالیٰ میری پریشانی کو دُور کر دیتا ہے اس لئے میری تمہیں یہی نصیحت ہے جب کوئی پریشانی ہو تو فوراً دین کے کام میں لگ جاؤ اللہ تعالیٰ خود ہی پریشانی کو دُور کر دے گا'' چنانچہ میں نے آپ کی اِس نصیحت پر کاربند ہو کر بہت فائدہ اٹھایا اور اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے پیش آمدہ پریشانی کو دُور کر دیا۔

(ماہنامہ خالد سیدنا ناصر نمبر صفحہ 132)

کاش وہ لوگ جو جماعتی خدمات سے محروم رہ کر طرح طرح کے مسائل اور ہموم وغموم کا شکار ہی نہیں بلکہ ڈیپریشن جیسی خطرناک مرض میں مبتلا ہیں وہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی زندگی کا بغور مطالعہ کریں اور حضور اقدس کے مندرجہ بالا زریں نسخہ پر عمل کریں تو خدمت دین کی برکت سے تمام مشکلات اور آزمائشوں سے بآسانی چھٹکارا حاصل کر سکتے ہیں۔ کہ حضرت مسیح موعود نے درازیٔ عمر اور کامیاب زندگی کا صرف ایک ہی ذریعہ خدمت دین ہی قرار دیا ہے مشکلات اور کٹھن گھڑیوں میں بلند حوصلہ اور مضبوط عزم وہمت ہی مومن کی شان ہے اور مایوسی کفران نعمت ہے۔ حضرت اقدس مسیح موعود منظوم کلام میں کیا خوب فرماتے ہیں۔

بارگاہ ایزدی سے تو نہ یوں مایوس ہو
مشکلیں کیا چیز ہیں مشکل کشا کے سامنے

اللہ تعالیٰ ہمیں ہر قسم کی مشکلات اور کٹھن گھڑیوں میں توکل علی اللہ سے کام لیتے ہوئے راضی برضاء کا مقام فرمائے۔ آمین

مکرم ماسٹر نواب الدین صاحب

کفایت شعاری

مال ودولت کی بالاتری ہر زمانہ میں ایک مسلمہ حقیقت رہی ہے۔ قرآن کریم نے بھی اسے دنیوی زندگی کی زینت قرار دیا ہے دنیا کے کام اس کے بغیر چل ہی نہیں سکتے۔

لیکن دولت کو مقصد حیات قرار نہیں دیا جا سکتا۔ لیکن یہ درست ہے کہ دولت چھٹی حس ہے۔ اس کے بغیر باقی حواس خمسہ بھی کمزور ہو جاتے ہیں۔ اقتصادی حالت بہتر بنانے کے دو طریق ہیں۔ خوب محنت سے روپیہ حاصل کرنا اور پھر اسے سوچ سمجھ کر خرچ کرنا۔ مجھے اس دوسرے حصے کے متعلق ہی کچھ عرض کرنا ہے۔

روپیہ کمانے کی نسبت اسے صحیح طور پر صرف کرنا زیادہ مشکل ہے۔ ہر ایک روپیہ پیسہ خرچ کرنے سے پہلے یہ سوچ لیں کہ کیا یہ خرچ جائز ہے اور اس کے بغیر گزارا نہیں ہو سکتا؟ یاد رہے کہ اس بات کا فیصلہ کہ آپ امیر بنیں گے یا غریب آپ کی آمدنی نہیں کر سکتی بلکہ آپ کا خرچ کرتا ہے۔ دس ہزار ماہوار کمانے والا اگر گیارہ ہزار روپے ماہوار خرچ کرے تو اس کے دیوالیہ ہو جانے میں کوئی شک وشبہ نہیں رہتا۔ اس کے برخلاف ایک سو روپیہ ماہوار کمانے والا اگر دس روپے ماہوار جمع کرے تو کچھ عرصہ میں ایک خاص رقم پس انداز کر لیتا ہے اور بیماری، بیکاری یا ہنگامی ضروریات کے لئے اسے دوسروں کا دست نگر نہیں ہونا پڑتا۔

کوئی شخص ان چیزوں کے تناسب سے امیر ہوتا ہے جنہیں وہ چھوڑ سکتا ہے۔ یا جن۔ کے بغیر گزارہ کر سکتا ہے۔ اگر خدا فراخی عطا فرمائے تو انسان کو چاہئے کہ اپنی ضروریات کا دامن وسیع نہ کرتا جائے۔ بلکہ اعتدال کو مدنظر رکھے۔ خواہشات رفتہ رفتہ ضروریات بن جاتی ہیں۔ اس لئے خواہشات پر کنٹرول رکھنا ضروری ہے، بڑھاپے بیماری، ریٹائرمنٹ اور دیگر وجوہات سے آمدنی کم ہو جاتی ہے۔ اس صورت میں عادات کو جو فطرت ثانیہ بن چکی ہوتی ہیں چھوڑنا ناممکن ہو جاتا ہیں۔

امیر دکھائی دینے کی خواہش امیر بننے کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔ اس زمانہ میں بالخصوص سادگی کی جگہ تکلفات نے لے لی ہے لباس خوراک۔ فرنیچر آرائش مکان، غرض ہر چیز میں تکلف برتا جاتا ہے۔ اس طرح اخراجات بہت بڑھ جاتے ہیں اور جب کوئی ان کا متحمل نہ ہو سکے تو قرض لیتا ہے۔ یاد رہے کہ قرض سے بری بیماری اس دنیا میں شاید ہی کوئی ہو۔ بیمار تو کبھی سو جاتا ہے لیکن مقروض کو رات کو بھی نیند نہیں آتی۔ مقروض خوشامد اور جھوٹے وعدوں سے اسے ٹالتا رہتا ہے کہ شاید وہ بھول جائے۔ لیکن تا بکے۔ دنیا میں کسی کا حافظہ اتنا تیز نہیں ہوتا جتنا قرض خواہ کا۔ اس لئے یہی بہتر ہے کہ اپنی چادر دیکھ کر پاؤں پھیلائے جائیں اور غیر ضروری اشیاء کے خریدنے سے پرہیز کیا جائے۔ کیونکہ غیر ضروری اشیاء کا خریدار آخر گھر کا ضروری سامان بیچنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔

آخر قرض اور افلاس کی ترشی فضول خرچی کے سارے نشے اتار دیتی ہے۔ جو خود کفایت شعاری نہیں سیکھتا اس کو زمانہ سکھا دیتا ہے۔ لیکن بے اندازہ نقصان پہنچانے کے بعد۔ تجربہ سب سے بڑا استاد ہے۔ بے وقوف اپنی غلطیوں سے اور عاقل دوسروں کی غلطیوں سے فائدہ اٹھاتا ہے۔ علم تاریخ کی اہمیت اسی لئے ہے کہ ہم دوسروں کے واقعات سے فائدہ اٹھائیں۔ اسی لئے کلام الٰہی میں بھی مختلف قصے بیان کئے گئے ہیں۔ جو شخص عین جوانی میں جبکہ خوب محنت مشقت کر سکتا ہے بمشکل گزارہ کرتا ہے وہ بڑھاپے میں کس طرح کام چلائے گا۔

ہر مرتبہ کے لوگوں کے لئے کفایت شعاری انتہائی ضروری ہے۔

قرآن کریم نے مسرفوں کو شیطان کے بھائی کہا ہے۔ بعض اوقات ایک شخص اپنی معمولی ضرورتوں اور نمود ونمائش پر اس طرح بے دریغ روپیہ خرچ کرتا ہے کہ اس کی ذہین اور ہونہار اولاد محض سرمایہ کی کمی سے اعلیٰ تعلیم سے محروم رہ جاتی ہے۔

اکثر لوگ محض دکھاوے کے لئے غیر ضروری اخراجات برداشت کرتے اور اپنی حیثیت سے زیادہ خرچ کرتے ہیں۔ ایک شخص نے قسطوں پر صوفہ سیٹ خریدا۔ ایک دن کہنے لگا کہ محض اقساط کی وجہ سے بہت سے روپے زیادہ دینے پڑے۔ میں نے کہا ''تم کو کس ڈاکٹر نے مشورہ دیا تھا کہ صوفہ سیٹ ضرور خریدو ورنہ تمہاری زندگی خطرہ میں ہے۔ فرمانے لگے کہ ''لوگ کیا کہیں گے کہ اتنی تنخواہ لیتا ہے اور گھر میں بیٹھنے کے لئے کوئی ڈھنگ کی چیز بھی نہیں'' میں نے اسے تو کچھ نہ کہا۔ لیکن دل میں سوچ رہا تھا کہ حضرت عمرؓ کے وقت میں مسجد کے کچے فرش پر بیٹھ کر ایشیا اور افریقہ کی قسمت کے فیصلے ہوا کرتے تھے۔ اب چند ہزار روپیہ ماہوار لینے والا محسوس کرتا ہے کہ صوفہ سیٹ کے بغیر لوگ مجھے حقیر سمجھیں گے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 79789 میں مشتاق احمد

ولد محمد اسماعیل قوم کھوکھر پیشہ دوکانداری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 99 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 14-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) سامان دوکان مالیتی -/50000 روپے (2) مکان مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر سجاد احمد ولد محمد اسماعیل۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان الٰہی ولد شیخ منور احمد

مسل نمبر 79790 میں وسیم احمد

ولد خورشید احمد قوم سدھو پیشہ ٹیچر عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 99 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 19-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین 12 کنال واقع چک نمبر 166/7-R ضلع بہاولنگر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ وسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ منور احمد ولد خوشی محمد۔ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ولد مختار احمد

مسل نمبر 79791 میں کاظمہ تبسم

زوجہ وسیم احمد قوم ججہ پیشہ ٹیچر عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 99 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے (2) طلائی زیور 8 تولے مالیتی اندازاً -/160000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کاظمہ تبسم۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ولد مختار احمد

مسل نمبر 79792 میں غالب احمد

ولد سلیم احمد قوم ججہ پیشہ زمیندارہ عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 99 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 19-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غالب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر سجاد احمد ولد محمد اسماعیل۔ گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 79793 میں اللہ رکھا

ولد اللہ دتہ قوم کھوکھر پیشہ دکانداری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 99 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 19-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹرسائیکل مالیتی -/25000 روپے (2) سامان دوکان مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اللہ رکھا۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر سجاد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد

مسل نمبر 79794 میں طاہرہ یاسمین

بنت محمد یوسف قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 99 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ یاسمین۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر سجاد احمد ولد محمد اسماعیل۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف والد موصیہ

مسل نمبر 79795 میں قدوس ریحانہ

زوجہ محمد یونس قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 99 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/35000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قدوس ریحانہ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر سجاد احمد ولد محمد اسماعیل۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یونس خاوند موصیہ

مسل نمبر 79796 میں رزاق احمد

ولد فضل احمد قوم بھگت پیشہ مزدوری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 116 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رزاق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 الطاف احمد ولد فضل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 79797 میں عامر شہزاد

ولد نعیم احمد قوم ٹڈھی پیشہ الیکٹرک ورکس ٹرینی عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 116 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عامر شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 الطاف احمد ولد فضل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 79798 میں نادیہ نگار

بنت سید عبیداللہ شاہ قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاڑکانہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی انگوٹھی مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔

الامتہ ۔ نادیہ نگار۔گواہ شد نمبر 1 سرور سلطانہ وصیت نمبر 22854۔گواہ شد نمبر 2 لعل خاتون وصیت نمبر 15926۔گواہ شد نمبر 3 بشیر احمد ابڑو وصیت نمبر 53961

مسل نمبر 79799 میں نعیم منصور باجوہ

ولد غلام حسن باجوہ قوم باجوہ پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 24/10R ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4 کنال 10 /ایکڑ واقع چک نمبر 24/10R مالیتی اندازاً فی ایکڑ -/300000 روپے کا حصہ (2) زرعی اراضی $12\frac{1}{2}$ /ایکڑ واقع چک نمبر 26/10R مالیتی اندازاً فی ایکڑ -/350000 روپے (3) زرعی اراضی بارانی 50 /ایکڑ واقع ٹرکواڈہ ضلع لیہ مالیتی اندازاً فی ایکڑ -/50000 روپے کا حصہ (جائیداد بالا میں والدہ 3 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں)۔اس وقت مجھے مبلغ -/230000 روپے سالانہ بصورت کاروبار/زرعی آمدن مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔نعیم منصور باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید باجوہ وصیت نمبر 50437 گواہ شد نمبر 2 محمد نعیم اللہ وصیت نمبر 33253

مسل نمبر 79800 میں کامران احمد

ولد محمود احمد قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 124/10R ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ کامران احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد طاہر معلم سلسلہ ولد محمد نصراللہ ۔ گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد ولد محمد طفیل

مسل نمبر 79801 میں
Abdul Rchman Ahmadi

ولد Joharudin قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP60000 ماہوار بصورت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Abdul Rachman Ahmadi۔گواہ شد نمبر 1 Dian Khoerudin گواہ شد نمبر 2 Dian Kamaludin Ahmad

مسل نمبر 79802 میں
Syaifufullah Mubarak.A

ولد Dansanus قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP60000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ Syaiffullah Mubarak.A۔گواہ شد نمبر 1 Dian Kamiluddin Achmad۔گواہ شد نمبر 2 Dian Khoerddin

مسل نمبر 79803 میں Fadhol Ahmad N

ولد Imam Maridi قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP60000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ Fadhol Ahmad N۔گواہ شد نمبر 1 Dian Khoeruddin گواہ شد نمبر 2 Dian Kamiluddin Achmad

مسل نمبر 79804 میں
Firman Nurjaman

ولد Ana Suparman قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP60000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ۔Firman NurJaman گواہ شد نمبر 1 Dian Khoeruddin۔گواہ شد نمبر 2 Dian Kamiludin Achmad

مسل نمبر 79805 میں Abdul Rojak

ولد Idin Sahidin قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP2141000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔Abdul Rojak گواہ شد نمبر 1 Patah Munir۔گواہ شد نمبر 2 Muhidin

مسل نمبر 79806 میں Heni Nur Aeni

زوجہ Saefullah قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 گرام مالیتی -/RP750000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP2000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔Heni Nur Aeni۔گواہ شد نمبر 1 A.Abdul Latif۔گواہ شد نمبر 2 Saiful Ahmad Faruq

مسل نمبر 79807 میں
Abdul Haye Arif Ahmad

ولد Cece Tahir Ahmad قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP60000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Abdul Haye Arif Ahmad۔گواہ شد نمبر 1 Dian Khoeruddin۔گواہ شد نمبر 2 Dian Kamiluddin Achmad

مسل نمبر 79808 میں Yudi Hadiana

ولد Asep Tatang Efendi قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP60000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Yudi Hadiana۔گواہ شد نمبر 1 Dian Kamiluddin گواہ شد نمبر 2 Dian Khoeruddin

مسل نمبر 79809 میں Nur Khoer

ولد Udin Samsudin قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی

ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/RP60000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد-Nur Khoer-گواہ شد نمبر1 Dian Kamiluddin Achmad گواہ شد نمبر2 Dian Khoeruddin

مسل نمبر 79810 میں

Rizal Fazli Mubarrak

ولد Mahmud Ahmad قوم...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/RP60000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد-Rizal Fazli Mubarrak-گواہ شد نمبر 1 Dian Kameluddin Achmad-گواہ شد نمبر 2 Dain Khoeruddin

مسل نمبر 79811 میں Agus Mulyana

ولد Muhdi قوم...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/RP60000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد-Agus Mulyana-گواہ شد نمبر1 Amar Ma'ruf-گواہ شد نمبر 2 Dian Khoeruddin

مسل نمبر 79812 میں Ibnu Affan

ولد Mahmud قوم...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت 1999ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/RP60000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد-Ibnu Affan گواہ شد نمبر1 Dian Khoeruddin-گواہ شد نمبر2 Dian Kamaluddin Achmad

مسل نمبر 79813 میں Dudung Irano

ولد Warita قوم...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت 2004ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/RP60000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد-Dudung Irano-گواہ شد نمبر1 Dian Khoeruddin-گواہ شد نمبر2 Dian Kamaluddin Achmad

مسل نمبر 79814 میں

Fadhal Ahmad

ولد Mahpuddin قوم...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/RP60000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد-Fadhal Ahmad گواہ شد نمبر1 Dian Khoeruddin-گواہ شد نمبر 2 Dian Kamaluddin Achmad

مسل نمبر 79815 میں ظفر احمد خان

ولد محمد یوسف قوم...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/RP60000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد-ظفر احمد خان-گواہ شد نمبر1 Dian Khoeruddin-گواہ شد نمبر 2 Dian Kamaluddin Achmad

مسل نمبر 79816 میں Ibnu Umar M

ولد Nurdin Raga قوم...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت 1997ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/RP60000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد-Ibnu Umar M گواہ شد نمبر1 Dian Khoeruddin-گواہ شد نمبر 2 Dian Kamaluddin Achmad

مسل نمبر 79817 میں

Sutisna Fadmadihardjo

ولد Taswan قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 37 سال بیعت 1997ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 208 مربع میٹر مالیتی -/RP52000000 (2) مکان برقبہ 109 مربع میٹر مالیتی -/RP60000000-اس وقت مجھے مبلغ-/RP2500000 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد-Sutisna Fadmadihardjo-گواہ شد نمبر1 Mudmi-گواہ شد نمبر2 Asik

مسل نمبر 79818 میں

Muslim Permadi Barus

ولد Nasarudin Barus قوم...... پیشہ مبلغ عمر 34 سال بیعت 1994ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/RP1406656 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد-Muslim Permadi Barus-گواہ شد نمبر1 Hacun M-گواہ شد نمبر2 Agus Yusuf

مسل نمبر 79819 میں

Nenden Asyane Purbasari

زوجہ Mubasyir Ahmad قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 31,14 گرام مالیتی -/RP5352000-اس وقت مجھے مبلغ-/RP500000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ-Nenden Asyame Purbasari-گواہ شد نمبر1 Suleman-گواہ شد نمبر 2 Mubasyir Ahmad

مسل نمبر 79820 میں

Iteh Mahmudah

زوجہ Atung Kontawa قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 2 عدد انگوٹھی ڈائمنڈ مالیتی RP5000000/- (2) طلائی انگوٹھی مالیتی RP700000/- (3) نقد رقم RP2100000/- اس وقت مجھے مبلغ RP1000000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Iteh Mahmudah گواہ شد نمبر 1 Entang Rasyid گواہ شد نمبر 2 Sulaeman

مسل نمبر 79821 میں Rudi Anton

ولد M.Amin قوم...... پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت 2001ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP800000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rudi Anton گواہ شد نمبر 1 Nur Asikin گواہ شد نمبر 2 Abdul Rauf

مسل نمبر 79822 میں Ade Suryani

بنت Syamsuddin قوم...... پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP1500000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Ade Suryani گواہ شد نمبر 1 Abdul Rauf گواہ شد نمبر 2 Syamsudin

مسل نمبر 79823 میں

Pandis Mokoagow

ولد Modeong Mokoagow قوم...... پیشہ فارمر عمر 56 سال بیعت 1979ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 450 مربع میٹر مالیتی RP5000000/- اس وقت مجھے مبلغ RP6000000/- ماہوار بصورت فارم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Pandis Mokoagow گواہ شد نمبر 1 Zainal Mokoagow گواہ شد نمبر 2 Sarjono Mokoagow

مسل نمبر 79824 میں Sunarsih

زوجہ Judin MD قوم...... پیشہ کاروبار عمر 50 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 98 مربع میٹر مالیتی RP7000000/- (2) مکان مالیتی RP10000000/- (3) نقد رقم RP720000/- اس وقت مجھے مبلغ RP600000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Sunarsih گواہ شد نمبر 1 Supriyanto وصیت نمبر 26182 گواہ شد نمبر 2 Karnan

مسل نمبر 79825 میں

Suyantie Msi Dra

زوجہ Dian Kardian قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 62 سال بیعت 1963ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بلڈنگ برقبہ 257 مربع میٹر مالیتی RP90000000/- (2) زمین برقبہ 1036 مربع میٹر مالیتی RP10000000/- (3) حق مہر اداشدہ 15 گرام طلائی زیور مالیتی RP2100000/- اس وقت مجھے مبلغ RP500000/- ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Suyantie Msi Dra گواہ شد نمبر 1 Entang Rasyid گواہ شد نمبر 2 Sulaeman

مسل نمبر 79826 میں

Fridianty Amd

بنت Kardian قوم...... پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP1500000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Fridianty Amd گواہ شد نمبر 1 Entang Rasyid گواہ شد نمبر 2 Sulaeman

مسل نمبر 79827 میں

Ramla Syamsuddin

زوجہ Atam Mamonto قوم...... پیشہ فارمر عمر 43 سال بیعت 1979ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 15 گرام مالیتی RP2550000/- (2) حق مہر اداشدہ 5 گرام طلائی زیور RP850000/- اس وقت مجھے مبلغ RP2368000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Ramla Syamsuddin گواہ شد نمبر 1 Benu Syamsuddin گواہ شد نمبر 2 Atam Mamonto

مسل نمبر 79828 میں

Mohammad Afdol

ولد Dafni Rasiid قوم...... پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP4700000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Afdol گواہ شد نمبر 1 Abdul Rauf گواہ شد نمبر 2 Nur Asikin

مسل نمبر 79829 میں

Novalia Nurlaela

زوجہ Rd Ruskara قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ 51 گرام طلائی زیور RP6630000/- اس وقت مجھے مبلغ RP1250000/- ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر

بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Novalia Nurlaela۔ گواہ شد نمبر Rd.1 Ruspendi گواہ شد نمبر 2 Rd.Ruskara۔ Anggwiria Anggawiria

مسل نمبر 79830 میں Sesty Babay

زوجہ Abdul Gani D قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت 1987ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان برقبہ 45 مربع میٹر مالیتی RP20000000/- (2) زمین برقبہ 375 مربع میٹر مالیتی RP4500000/- (3) حق مہر اداشدہ 5 گرام طلائی زیور مالیتی RP800000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP596000/- ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Sesry Babay گواہ شد نمبر1۔ Nazir Mubarak گواہ شد نمبر 2 Basyir Ahmad Kona

مسل نمبر 79831 میں

Bani Ahmad Lubis

ولد M.Ridwan Lubis قوم...... پیشہ کاروبار عمر سال بیعت 2005ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) نقد رقم RP17867812 (2) زمین برقبہ 715 مربع میٹر مالیتی RP20000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP3000000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Bani Ahmad Lubis گواہ شد نمبر1 Malik Ahmad Ismedi گواہ شد نمبر2 Andi Sharuddin Ahmad

مسل نمبر 79832 میں

Euis Risnawati

زوجہ Syamsul Ahmadi قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 گرام مالیتی RP750000/- (2) حق مہر اداشدہ 3 گرام زیور مالیتی RP450000/- اس وقت مجھے مبلغ RP600000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Euis Risnawati گواہ شد نمبر 1 Syamsul Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ahmad Saleh

مسل نمبر 79833 میں Muntaqo

ولد Abdul Husen قوم...... پیشہ فارمر ریٹائر عمر 99 سال بیعت 1961ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رائس فیلڈ برقبہ 1790 مربع میٹر مالیتی RP31964284/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP155000/- ماہوار بصورت اُجرت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ RP100000/- سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mantaqo گواہ شد نمبر 1 Mahruto گواہ شد نمبر 2 Nasir Ahmad

عرصہ دراز سے آپ کی خدمت میں کوشاں
قمر جیولرز
پروپرائٹر: الحاج میاں قمر احمد یادگار روڈ ربوہ
03007705077-0476213589

حفاظت مرکز اور وقف جائیداد کی تحریک

متحدہ ہندوستان کی آخری مجلس مشاورت 4، 5، 6 اپریل 1947ء کو منعقد ہوئی۔ اس مشاورت کا اہم ترین واقعہ حضرت مصلح موعود کی طرف سے حفاظت مرکز کے لئے مالی تحریک اور اس پر مخلصین جماعت کا شاندار رنگ میں لبیک کہنے کا ایمان افروز نظارہ ہے۔ جو مشاورت کے دوسرے دن 5 اپریل کو نماز مغرب وعشاء کے بعد دیکھنے میں آیا۔

اس روز تیسرا اجلاس 9 بجے شب شروع ہوا۔ جس کے آغاز میں حضرت مصلح موعود نے جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"حفاظت مرکز کے لئے جماعت سے دو لاکھ کی رقم کا مطالبہ کیا گیا تھا مگر اس وقت تک صرف 36 ہزار کے قریب رقم جمع ہوئی ہے۔ میں حیران ہوں کہ موجودہ ہولناک تباہیوں اور خونریزیوں کو دیکھتے ہوئے جماعت نے کس طرح اتنی رقم پر اکتفا کیا۔ کیا کوئی عقلمند یہ تسلیم کرسکتا ہے کہ یہ حقیر رقم شعائر اللہ کی حفاظت کے لئے کافی ہے اور ہم اپنے فرض سے سبکدوش ہوگئے ہیں۔ اس سے سینکڑوں گنا زیادہ تو تم سال بھر میں اپنے بیاروں پر خرچ کر دیتے ہو۔ کیا شعائر اللہ کو اتنی اہمیت بھی حاصل نہیں؟ اب آپ مجھے بتائیں کہ بقیہ رقم کس طرح پوری ہوسکتی ہے؟" حضرت مصلح موعود کے اس ارشاد پر کئی دوستوں نے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور سب کچھ قربان کردینے کا یقین دلایا۔

احباب اپنے اپنے خیالات کا اظہار کر چکے تو سیدنا حضرت المصلح الموعود نے فرمایا:۔

"دنیا میں ہر شخص کے لئے آزادی ہے سوائے ہمارے کہ ہم اپنے مقدس مقامات کو نہ چھوڑ سکتے ہیں اور نہ ہی ان کی حفاظت کر سکتے ہیں۔ ایک عمارت جو مٹی اور اینٹوں کی بنی ہوئی ہے اس سے ایک مومن کی جان کہیں قیمتی ہوتی ہے لیکن جب وہ عمارت اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب ہونے لگے اور شعائر اللہ بن جائے تو اس کی حفاظت کے لئے سینکڑوں مومنوں کی جان بھی کوئی حقیقت نہیں رکھتی اور انہیں خوشی سے قربان کیا جاسکتا ہے۔ پس جماعت نے اگر ان باتوں کو مدنظر نہیں رکھا تھا تو میرا فرض تھا کہ میں انہیں احساس ذمہ داری دلاؤں اور ان کے مونہوں سے کہلواؤں کہ ہم سے غفلت ہوئی۔ سو میں سمجھتا ہوں کہ وہ غرض پوری ہو گئی ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ وہ کمی کس طرح پوری کی جائے۔ ہمارے عام چندے تو ان اخراجات کے متحمل نہیں ہوسکتے۔ ہمیں کوئی اور طریق اختیار کرنے ہوں گے۔ سو اس کے لئے جماعت سے میرا سب سے پہلا مطالبہ یہ ہے کہ وہ دوست جن کی رقوم باہر بینکوں میں جمع ہیں وہ بطور امانت قادیان بھیج دیں تاکہ سلسلہ کو اگر کوئی فوری ضرورت پڑے تو اس میں سے خرچ کرسکے اور پھر آہستہ آہستہ اس کمی کو پورا کر دے۔ یہ رقوم بطور امانت کے ہوں گی اور بوقت ضرورت واپس مل سکیں گی۔ اس طرح سلسلہ کی ضرورت بھی پوری ہو جائے گی اور آپ لوگوں کے ایمان کا امتحان بھی ہو جائے گا۔ جو دوست اس تحریک پر لبیک کہنے کے لئے تیار ہوں وہ اپنے نام اور رقوم لکھا دیں"۔

حضور کی زبان سے ان الفاظ کا نکلنا ہی تھا کہ مخلصین نے نہایت ذوق وشوق سے اپنے نام لکھانے شروع کر دیئے۔ ہر چہرہ سے یہی اضطراب ظاہر ہوتا تھا کہ وہ دوسروں سے سبقت لینا چاہتا ہے اور ہر دل مضطر تھا کہ وہ زیادہ سے زیادہ رقوم اپنے آقا کے قدموں میں ڈال دے۔ قریباً نصف گھنٹہ کے عرصہ میں 371000/- روپے کے وعدے ہوئے جس کا حضور نے کھڑے ہو کر اعلان کیا اور فرمایا "ابھی کچھ دوست رہتے ہیں۔ جو سوچ رہے ہوں گے اور اکثر ایسے بھی ہیں جنہوں نے مشورہ وغیرہ کرنا ہوگا اور ابھی ہزاروں ہزار دوست ایسے ہیں جو ہم سے کسی طرح اخلاص میں کم نہیں ہیں مگر وہ اس وقت دور بیٹھے ہیں۔ جب آپ لوگ جا کر ان کو اطلاع دیں گے تو وہ کبھی بھی آپ سے پیچھے نہ رہیں گے اور ممکن ہے مطلوبہ رقم سے بہت زیادہ روپیہ جمع ہو جائے"۔ (الفضل 9 اپریل 1947ء)

پرس' سکول بیگ' کالج بیگ' اٹیچی اور سفری بیگ کی تمام ورائٹی دستیاب ہے
دولت BAGS
ملک مارکیٹ ۔ ریلوے روڈ ربوہ 0333-6708827

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان:047-6215747 فون رہائش:047-6211649

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
گولڈن جوبلی سال
قائم شدہ 1958ء
حب صندل، حب مصفی
دونوں اعلیٰ درجہ کی مصفی خون ہیں۔
خورشید یونانی دواخانہ
رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون:047-6211538

پرسکون ماحول وسیع پارکنگ
گوندل بینکویٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
خوبصورت انٹیریئر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ائیرکنڈیشننگ
047-6212758,0300-7709458
0300-7704354,0301-7979258
(بکنگ جاری ہے)

درخواست دعا

مکرم صفدر نذیر گولیکی صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم عبدالحق صاحب کارکن نظارت مال آمد صدر انجمن احمدیہ کے برادر نسبتی کی اہلیہ محترمہ ثمینہ ناز صاحبہ قریباً ایک سال سے پھیپھڑوں اور سانس کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی اور درازی عمر کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم عبدالحلیم شاہد صاحب مربی سلسلہ ضلع کوئٹہ تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ صاحبہ بیوہ مکرم مولانا عبدالمنان شاہد صاحب مربی سلسلہ آجکل شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی اور درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم منیر احمد شاہین صاحب مربی ضلع قصور تحریر کرتے ہیں۔

مکرم محمد رضوان صاحب ابن مکرم چوہدری محمد سلیمان صاحب کا اپنڈکس کا آپریشن ہوا ہے اور آپ روبصحت ہیں احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ وعاجلہ اور عمر دراز سے نوازے نیز مستقبل میں بھی ہر پیچیدگی سے محفوظ ومامون رکھے۔

تصحیح

الفضل 2/اپریل 2008ء کے صفحہ اول پر حضرت خبابؓ کی نجات کے تحت پہلی سطر میں غلطی سے حضرت عمرؓ کی مالکن ام انمار لکھا گیا ہے۔ درست لفظ حضرت خبابؓ ہے ادارہ اس غلطی پر معذرت خواہ ہے۔

(ادارہ)

امریکی سیٹلائٹ ''وینگارڈ 1'' نے خلاء میں اپنے پچاس سال مکمل کر لئے

امریکی سیٹلائٹ ''وینگارڈ 1'' نے خلاء میں اپنے پچاس سال مکمل کر لئے۔ اپنی نوعیت کا یہ پہلا شمسی سیٹلائٹ ہے جسے 17 مارچ 1958ء میں فلوریڈا سے خلاء میں بھیجا گیا تھا اور یہ پچاس سال سے زمین کے گرد گردش کر رہا ہے۔ جس کا مقصد زمین کے بالائی مدار میں تحقیق کے پروگرام کو فروغ دینا تھا۔ سیٹلائٹ کا قطر 6 انچ ہے اور اس کا وزن 3 پونڈز ہے۔ خلاء میں بھیجے جانے کے پچاس سال کے عرصے کے دوران اس سیٹلائٹ کی طرف سے 19 لاکھ 6 ہزار 999 اہم انکشافات ہوئے اور اس سیٹلائٹ نے 5.7 ارب ناٹیکل میل کا فاصلہ طے کیا ہے۔

(روزنامہ دن 17 مارچ 2008ء)

پودوں کی نگرانی عمدہ نیکی ہے

ربوہ میں طلوع وغروب 5۔اپریل

طلوع فجر	4:27
طلوع آفتاب	5:50
زوال آفتاب	12:11
غروب آفتاب	6:33

مغل پراپرٹی آفس پروپرائیٹر: عبدالہادی
مکان پلاٹ وغیرہ کی خرید وفروخت کا بااعتماد آفس
کالج روڈ دارالبرکات ربوہ
مغل کمپوزنگ اینڈ ڈیزائننگ آفس
فون آفس: 047-6215171
موبائل: 0333-6706641

WORLD INTERNATIONAL CARGO
بیرون ملک ہم سے سامان بک کروائیں۔
آنے سے پہلے رابطہ کریں۔ فون: 042-6312538
0333-4364361
0300-4328757
طالب دعا مرزا اکرم بیگ

شربت صدر نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

آندرے آس لینگوئج انسٹیٹیوٹ
جرمن زبان سیکھیے
جرمن ایمبیسی میں رجسٹرڈ شدہ
100% نتائج کی ضمانت
اور اب لاہور ٹیسٹ کی تیاری کیلئے بھی تشریف لائیں۔
برائے رابطہ: طارق شبیر دارالرحمت غربی ربوہ
03336715543, 03007702423, 0476213372

سمیع سٹیل ٹریڈرز مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائرز
اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز
ڈیلرز: G.P_C.R.C_H.R.C شیٹ اینڈ کوائل
طالب دعا: میاں عمر سمیع، میاں سلمان سمیع
81-A سٹیل شیٹ مارکیٹ لنڈا بازار لاہور
Mob:0300-8469946-0302-8469946
TeL:042-7668500-7635082

داخلہ شروع ہے
FUTURE RACE ACADEMY
K.G + Nursery + One + TWO
سکول وین کا انتظام ہے رابطہ کریں
رابطہ: 6213194-0332-7057097

قانونی مشاورت وقانونی دستاویزات
رجسٹری وپراپرٹی ٹرانسفر کیلئے
خان لاء ایسوسی ایٹس
10-M کرسٹل ٹاور لبرٹی مارکیٹ لاہور
0333-4262201- 042-5789565-5789765

صاحب جی کی ایک اور فخریہ پیشکش
فیبرکس گیلری
ریلوے روڈ۔ ربوہ: 047-6214300

Woodsy... Chiniot Furniture®
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنا دے
Malik Center.Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot. 92-47-6334620
Mobile:0300-7705233-300-7719510

LEARN LANGUAGES
• GERMAN, IELTS
•APPLY FOR STUDY VISA
•Hostel Facility for Students
Manshad Ahmad
(042-6113266,0321-4015667)
27-C Faisal Town Lahore

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد، طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

ماشاء اللہ گیزرز
طالب دعا: محمود احمد
گیزر خریدنے وقت گیج میں دھوکہ نہ کھائیں
بھاری چادر کے گیزر اب وزن کے حساب سے
35 گیلن وزن 70 کلو پرانے گیزر کی ریپرنگ اینڈ ایڈجسٹمنٹ کروائیں۔ 55 گیلن 10 گیج 82 کلو
1-B-10-17 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
فون: 042-5153706-0300-9477683

نسیم جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ
کریڈٹ کارڈ کی سہولت موجود ہے
فون دکان 6212837 رہائش: 6214840

PC Globe International
Deals' in new and use Computers,
Monitors, Printers, UPS and Acessories
w... House: 4 College Block Allama
Iqbal Town Lahore pakistan
042-7831106 Eamil:bajwa@onetel.com

پلاٹ برائے فروخت
ایک عدد پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع دارالصدر شمالی
بلاک 10 قطعہ نمبر 12 کھاتہ نمبر 416
برائے فروخت ہے۔ خواہشمند احباب رابطہ کریں
حمید احمد رابطہ نمبر 0604333624
0346-7337840

تقریبات آپ کی...... معیار ہمارا
پرسکون ماحول، فل ائرکنڈیشنڈ، وسیع پارکنگ
ربوہ کا پہلا شادی ہال جس میں مردوں اور خواتین کیلئے علیحدہ ہال
بکنگ جاری ہے
الرفیع بینکوئٹ ہال
رابطہ رشید برادرز گولبازار ربوہ
047-6215155-6211584

تمام بینکوں سے لیزنگ کی سہولت بھی موجود ہے۔ ہر قسم کی نئی گاڑیاں کیش اور لیزنگ پر دستیاب ہیں۔
قائم شدہ 1968ء
لطیف موٹرز 22 کوئنز روڈ لاہور
HONDA TOYOTA HYUNDAI SUZUKI
فون آفس: 6368961-6371281-6374548 فیکس: 6368962
Email:latifmotors@yahoo.com
طالب دعا: عامر لطیف ابن میاں عبداللطیف

MB/FD-10/FR

BETA® PIPES
042-5880151-5757238